



(جزء اول)

اردو ترجمہ  
میزان الصرف ومنشعب

تالیف

علامہ سراج الدین چشتی اردھی علیہ السلام

مترجم

حضرت علامہ مولانا محمد فرحان قادری  
مفتی ابوالضیاء

## گزارش: کسی اور کو یہ کتاب چھاپنے کی اجازت نہیں

نام کتاب : ضیاء المبتدی اردو ترجمہ میزان الصرف و منشعب

تالیف : علامہ سراج الدین چشتی آودھی علیہ الرحمہ

مترجم : علامہ ابوالضیاء مفتی محمد فرحان قادری صاحب

اشاعتِ اول: شعبان المعظم ۱۴۲۷ھ / جولائی ۲۰۰۶ء (تعداد تقریباً ۵۰۰)

اشاعتِ دوم: شعبان المعظم ۱۴۲۹ھ / جولائی ۲۰۰۸ء (تعداد تقریباً ۱۰۰۰)

اشاعتِ سوم: شعبان المعظم ۱۴۳۶ھ / جون ۲۰۱۵ء (تعداد تقریباً ۱۰۰۰)

ملنے کے پتے

الْجَامِعَةُ الْغَوْثِيَّةُ الرِّضْوِيَّةُ



جَامِع مَسْجِد الْيَاسِينِ

گھانچی پاڑہ، برہانا حاجی کیپ، کراچی۔

www.jamia.co | fb: jamia.ghausia

0336 - 2 786 92 0

- مکتبہ برکات المدینہ، جامع مسجد بہار شریعت، بہادر آباد، کراچی۔
- جیلانی پبلشرز (جیلانی فریم میکر)، فیضانِ مدینہ، کراچی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مفتی منیب الرحمن

صدر تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان  
چیرمین مرکزی رویت ہلال کمپنی پاکستان  
مہتمم دارالعلوم نعیمیہ، کراچی



حوالہ نمبر  
01-05-2006 تاریخ



## تقریظ مبارک

حضرت علامہ مولانا پروفیسر مفتی منیب الرحمن صاحب مدظلہ

الحمد لله رب العالمین والصلوة والسلام علی سید الانبیاء والمرسلین  
زیر نظر کتاب ”ضیاء الہندی“ مولانا محمد فرمان قادری صاحب کی کاوش ہے جو کہ عربی صرف کی مشہور و معروف کتاب  
”میزان الصرف و منقح“ کا اردو ترجمہ ہے، میں نے اس کے بعض مقامات دیکھے، ماشاء اللہ خوب ہے، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ  
کتاب طلباء علم کے لئے نافع اور مترجم کے لئے شافع ہو (آمین)۔  
ساتھ ہی مترجم موصوف کی دیگر کتب چالیس حدیثیں، قبلہ کی عظمت اور قضائے حاجت، دست بوسی ترجمہ تعقیل الید،  
مسنون دعائیں اور فضائل صدقات بھی دیکھیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں روز بروز اخلاص نیت کے ساتھ دین مشین کی خدمت کی توفیق مرحمت  
فرمائے، ان پران کے والدین و اساتذہ پر اپنا خصوصی فضل و کرم فرمائے، (آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ)۔

مفتی منیب الرحمن

مہتمم، دارالعلوم نعیمیہ، کراچی  
صدر، تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان  
چیرمین، مرکزی رویت ہلال کمپنی پاکستان

مفتی منیب الرحمن  
تنظیم المدارس اہل سنت

مرکزی دفتر

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

نعیمیہ اسٹریٹ، علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو، لاہور  
Ph : 042-6372499, Fax: 042-6372029

رابطہ دفتر

دارالعلوم نعیمیہ

بلاک 15 فیڈرل بی ایریا، کراچی

Ph : 92 21 6314508 Fax: 92 21 6376888  
www.naeemia.com mufti@naeemia.com

# تقریظ مبارک

استاذِ محترم حضرت علامہ مولانا مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی صاحب مدظلہ  
شیخ التفسیر والحديث ورنیس دارالافتاء جامعۃ النور، نور مسجد، کاغذی بازار، کراچی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ

اما بعد! علم صرف کی علوم دینیہ کے حصول میں بنیادی حیثیت ہے اور علم صرف کے سمجھنے کے لئے «میزان الصرف و منشعب» کو بھی خصوصی اہمیت حاصل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے اکثر مدارس میں ابتدائی درجہ میں علم صرف میں یہی کتاب پڑھائی جاتی ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی اِحْسَانِہِ کہ ہمارے مدرسہ کے فارغ التحصیل عالم دین حضرت مولانا محمد فرحان قادری زید علمہ نے کتابِ ہذا کا «ضیاء المبتدی» کے نام سے سلیس اردو ترجمہ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس سعی کو قبول فرمائے، اسے مترجم اور مجھ سمیت ان کے تمام اساتذہ اور والدین اور تمام مسلمانوں کے لئے توشہ آخرت اور درس نظامی کے طلباء کے لئے سبب معاونت بنائے۔ (آمین)

(مفتی) محمد عطاء اللہ نعیمی

شیخ الحدیث ورنیس دارالافتاء جامعۃ النور

نور مسجد، کاغذی بازار، کراچی۔

جمعہ ۲۹/ربیع الاول ۱۴۲۷ھ، ۲۸/اپریل ۲۰۰۶ء



# تقریظ مبارک

استاذِ محترم (صرف) حضرت علامہ محمد سکندر قادری عطاری صاحب مدظلہ  
مدرس: جامعۃ النور، نور مسجد، کاغذی بازار، کراچی۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي صَرَّفَ قُلُوبَنَا مِنَ الْمَعْصِيَةِ إِلَى الْهِدَايَةِ صَرَّفَ قُلُوبَنَا إِلَى الْحَسَنَاتِ دَائِباً  
وَالصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ

اما بعد! چونکہ علم صرف میں بنیادی طور پر گردانوں کی تکرار اور حفظ کرنا ضروری  
ہوتا ہے اس لئے طالب علم کے شوق کو برقرار رکھنے کے لئے صیغوں کے معنی اور ابتدائی اصول  
سمجھنا ضروری ہے۔ لہذا اس مقصد کے لئے فاضل نوجوان ابوالضیاء علامہ محمد فرحان عطاری  
صاحب نے صرف کی ابتدائی مشہور کتاب «میزان الصرف و منشعب» کا آسان اور سلیس  
اردو زبان میں ترجمہ تحریر کیا جو کہ ابتدائی طلباء کے لئے نہایت مفید ہے۔

اللہ تبارک و تعالیٰ اس رسالے کے ذریعہ طلباء کو خوب نفع بخشے اور مترجم کی اس سعی  
کو قبول فرمائے۔ (امین وَهُوَ نِعَمَ الْمَوْلَى وَنِعَمَ النَّصِيْبِ)

ابورضوان محمد سکندر قادری

مدرس: جامعۃ النور، نور مسجد

کاغذی بازار، کراچی۔

جمعہ ۲۹ ربیع الاول ۱۴۲۷ھ / ۲۸ اپریل ۲۰۰۶ء

## کچھ مصنف کے بارے میں

اسم مبارک: آپ کا اسم مبارک شیخ سراج الدین عثمان چشتی آودھی گوری (علیہ الرحمہ) ہے۔

مشہور نام: آپ «انخی سراج» کے نام سے مشہور ہیں۔

ولادت: آپ کی ولادت ۶۵۶ھ میں لکھنؤتی (جو کہ گور کے نام سے مشہور ہے) میں ہوئی۔

مرید: آپ شیخ نظام الدین اولیاء (علیہ الرحمہ) سے اُس وقت مرید ہوئے جب آپ کی داڑھی کے بال بھی نہ آئے تھے۔

خلافت: آپ کو آپ کے شیخ خواجہ نظام الدین اولیاء (علیہ الرحمہ) نے خلافت عطا کی۔

اساتذہ: شیخ نظام الدین اولیاء علیہ الرحمہ کی خواہش، کہ شیخ سراج الدین آودھی علم دین

حاصل کریں، پر مولانا فخر الدین زرداری علیہ الرحمہ نے عرض کی کہ میں انہیں چھ

ماہ میں عالم بنادوں گا ان سے تعلم کے بعد شیخ صاحب نے مولانا رکن الدین علیہ

الرحمہ سے کافیہ، مفصل، قدوری اور مجمع البحرین پڑھیں اور شیخ نظام الدین علیہ

الرحمہ کے وصال کے بعد مزید تین سال دیگر درسی کتب کی تحصیل کی۔

زہد و تقویٰ: شیخ نظام الدین علیہ الرحمہ نے عین حیات میں آپ سے متعلق فرمایا تھا کہ یہ ہندوستان

کا آئینہ ہیں۔ شیخ حسام الدین کے ملفوظات میں ہے کہ شیخ سراج الدین آودھی علیہ

الرحمہ کے پاس ایک سہروردی درویش مہمان ہوا، عشاء کی نماز کے بعد شیخ بستر پر

سو گئے اور وہ درویش رات بھر نماز و عبادت میں مشغول رہا صبح کو بستر سے اٹھ کر شیخ

نے رات کے وضو سے فجر کی نماز پڑھی، یہ دیکھ کر اس درویش نے کہا کہ مجھے تعجب

ہے کہ آپ تمام رات سوتے رہے اور نماز فجر بھی بغیر وضو ادا کی، شیخ نے نہایت ہی

متواضعانہ انداز میں کہا کہ آپ بزرگ ہیں، آپ نے تمام رات عبادت میں گزار دی

اور ہم سامان رکھتے ہیں اور چورتاک میں ہے اس لئے ہم اس کی حفاظت کرتے رہے۔

وصال: آپ کا وصال ۷۳۰ھ میں ہوا۔

## پیش لفظ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَحَدَّاهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ الَّذِيْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهُ بِالْهُدٰى  
وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ  
وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ

اما بعد! اکثر مدارس میں ابتدائی تعلیم صرف کے لئے «میزان الصرف و منشعب» ہی پڑھائی جاتی ہے جو کہ فارسی میں مختصر و جامع رسالہ ہے۔ کتب صرف میں اس رسالہ کی حیثیت گویا ریڑھ کی ہڈی کی سی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس رسالہ میں ایسی برکت عطا فرمائی ہے کہ جو بھی طالب علم اس میں موجودہ قواعد و گردانیں آزر کرتا ہے صرف کے حوالے سے کتب مطبوعات کی عبارات کے پیچ و خم میں نہیں الجھتا۔ یہی وجہ ہے کہ صرف کی دیگر کتب کی بنسبت اسے مقبولیت بھی زیادہ حاصل ہے۔ اور اس کی بنیادی وجہ مصنف حضرت علامہ سراج الدین اودھی علیہ الرحمہ کا خلوص ہے۔

قبل اس کے کہ کتاب کا ترجمہ شروع کیا جائے ضرورت اس امر کی ہے کہ علم صرف سے متعلق کچھ وضاحت کی جائے تاکہ طالب علم پر اس علم کی اہمیت و افادیت و غرض و غایت عیاں ہو کیونکہ آغاز سفر سے قبل، مقصد سفر کا معلوم ہونا ضروری ہے۔

جاننا چاہئے کہ کہا جاتا «الصَّرْفُ أَقْدَرُ الْعُلُومِ وَالنَّحْوُ أَبْوْهًا» یعنی، صرف علوم کی ماں ہے اور نحو اُن (علوم) کا باپ۔ ماں چونکہ اولاد کے تولد کا سبب ہوتی ہے اور علم صرف کے ذریعہ صیغوں کے تولد پذیر ہونے کی پہچان ہوتی ہے لہذا اسے علوم کی ماں کہا گیا، اور علم نحو چونکہ علوم عربیہ کی اصلاح کا سبب ہوتا ہے اور باپ بھی اپنی اولاد کی اصلاح کا سبب ہوتا ہے تو اسے علوم کا باپ کہا گیا۔ الغرض عربی جاننے کے لئے نہ تو صرف کے بغیر گزارہ ہے اور نہ نحو کے سوا چارہ۔

علم صرف کی تعریف: علم صرف ان قواعد کے جاننے کا نام ہے جن کے ذریعہ صیغہ پہچانے جائیں اور ان کا باہمی طور پر ایک دوسرے سے صُدر جانا جائے۔

علم صرف کا موضوع: کلمہ یا صیغہ۔

علم صرف کی غرض و غایت: کلماتِ عربیہ کا صحیح تلفُّظ اور صیغوں میں خطا سے بچنا۔

حرکات و سکنات کے نام:

۱۔ فتحہ ..... یعنی زَبَر ..... جس کلمہ پر فتحہ ہو اسے مفتوح کہتے ہیں۔

۲۔ کسرہ ..... یعنی زَیر ..... جس کلمہ پر کسرہ ہو اسے مکسور کہتے ہیں۔

۳۔ ضمہ ..... یعنی پیش ..... جس کلمہ پر ضمہ ہو اسے مضموم کہتے ہیں۔

۴۔ سکون ..... یعنی جزم ..... جس کلمہ پر سکون ہو اسے ساکن کہتے ہیں۔

فعل: کام کرنے کو فعل کہتے ہیں۔ جیسے ضَرَبَ فعل ہے جس کے مصدری معنی «مارنا» کے ہیں۔

فاعل: کام کرنے والے کو فاعل کہتے ہیں۔ جیسے ضَرَبَ زَيْدٌ (زید نے مارا) میں زید فاعل ہے۔

مفعول: جس پر فاعل کے فعل کا اثر واقع ہو اسے مفعول کہتے ہیں۔ جیسے ضَرَبَ زَيْدٌ خَالِدًا (زید

نے خالد کو مارا) اس مثال میں خالد مفعول ہے۔

زمانہ: جس وقت میں فعل وقوع پذیر ہو، اسے زمانہ کہتے ہیں۔ جیسے ضَرَبَ زَيْدٌ (مارا زید نے زمانہ

ماضی میں) یَضْرِبُ زَيْدٌ (مارتا ہے زید زمانہ حال میں یا مارے گا زمانہ استقبال میں)۔

زمانے تین ہوتے ہیں:

(۱) ماضی (گزرا ہوا زمانہ) (۲) حال (موجودہ زمانہ) (۳) مستقبل (آنے والا زمانہ)

نوٹ: حال اور مستقبل کا مجموعہ «مضارع» کہلاتا ہے۔

واحد: ایک کو کہتے ہیں ثنیہ: دو کو کہتے ہیں جمع: دو سے زائد کو کہتے ہیں۔

غائب: جس سے متعلق متکلم کلام کرے (چاہے موجود ہو یا نہ ہو)۔ متکلم: کلام کرنے والا

مُخاطَب / حاضر: جس سے متکلم کلام کر رہا ہو۔ (چاہے سامنے موجود ہو یا نہ ہو مثلاً فون پر)

**فعل معروف:** جس میں فعل کی نسبت فاعل کی طرف ہو۔ جیسے ضَرَبَ زَيْدٌ (زید نے مارا)

**فعل مجہول:** جس میں فعل کی نسبت مفعول کی طرف ہو۔ جیسے ضَرِبَ زَيْدٌ (زید کو مارا گیا)

**فعل لازم:** وہ فعل جو صرف فاعل کے ملنے سے بات مکمل کر دے۔ جیسے: کَرِهَ زَيْدٌ (بزرگ ہوا زید)۔ یعنی، جس فعل میں «ہونے» کے معنی ہوں۔

**فعل متعدی:** وہ فعل جو اپنے مفہوم کی تکمیل کے لئے فاعل کے ساتھ مفعول کو بھی چاہے۔ جیسے: ضَرَبَ زَيْدٌ خَالِدًا (زید نے خالد کو مارا)۔ یعنی، جس فعل میں «کرنے» کے معنی ہوں۔

اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ اپنے حبیب ﷺ کے طفیل اسے طلباء کے لئے معاون اور میری، میرے والدین و اساتذہ اور تمام مسلمانوں کی بخشش کا ذریعہ بنادے۔ آمین، بحاجۃ النبی الامین الکریم الرؤف الرحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وصحبہ اجمعین۔

ابوالضیاء محمد فرحان قادری رضوی عطاری عفی عنہ

باب المدینہ، کراچی، پاکستان۔

بروز ہفتہ ۲۵ صفر المظفر ۱۴۲۷ھ

۲۵ مارچ ۲۰۰۶ء



# ترجمہ میزان الصرف

## خطبہ مصنف علیہ الرحمہ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا  
تمام خوبیاں اللہ کو جو مالک تمام جہان والوں کا اور  
اچھا انجام کار ڈر والوں کا اور درود و سلام نازل  
ہوں اس کے رسول (ہمارے آقا) محمد (ﷺ)  
پر اور آپ کی تمام آل و تمام صحابہ پر۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ  
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ  
وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ

جان لو! اللہ تعالیٰ تمہیں دو جہان کی سعادت مندی نصیب فرمائے کہ تمام افعال  
متصرفہ (یعنی، جن کی گردان کی جاتی ہے) تین اقسام پر (مشتمل) ہیں۔ (۱) ماضی، (۲) مستقبل اور  
(۳) حال۔ ان کے علاوہ جو کچھ ہے ان (تین) ہی سے بنا ہے۔

(۱) ماضی: اس فعل کو کہتے ہیں جو زمانہ گزشتہ سے تعلق رکھتا ہو اور اس کا آخر مبنی برفتح ہو حروف  
چاہے کم ہوں یا زیادہ سوائے عارضہ کے۔ جیسے فَعَلَ فَعِلَ فَعُلَ جیسے ضَرَبَ سَبَعَ كَرَّمَ  
بَعَثَ۔

(۲) مستقبل: اس فعل کو کہتے ہیں جو زمانہ آئندہ سے تعلق رکھتا ہو اور اس کا آخر مرفوع ہو  
سوائے عارضہ کے۔ جیسے يَفْعَلُ يَفْعَلُ يَفْعَلُ جیسے يَضْرِبُ يَسْبَعُ يَكْرُمُ يَبْعَثُ۔

(۳) حال: اس فعل کو کہتے ہیں جو موجودہ زمانہ سے تعلق رکھتا ہو۔ اور حال کا صیغہ مستقبل کے  
صیغہ کی مثل ہوتا ہے۔ اور ان ماضی و مضارع، ہر ایک سے چودہ کلمے نکلتے ہیں:

تین مذکر غائب کے، تین مؤنث غائب کے، تین مذکر حاضر کے، تین مؤنث حاضر کے، اور  
دو حکایت نفس متکلم کے لئے، ان میں ایک واحد (متکلم) مذکر و مؤنث میں یکساں ہے، جبکہ دوسرا  
صیغہ تشنیہ و جمع (متکلم) مذکر و مؤنث میں یکساں ہے۔ اور ان میں سے ہر ایک، ماضی و مضارع دو  
قسموں پر ہیں: معروف و مجہول۔ اور وہ (معروف و مجہول) بھی دو قسموں پر ہیں: اثبات و نفی۔

## بحث اشبات فعلِ ماضی معرُوف (زمانہ گزشتہ)

صیغہ			معنی	گردان
غائب	مذکر	واحد	کیا اس ایک مرد نے	فَعَلَ
		ثنیہ	کیا ان دو مردوں نے	فَعَلَا
		جمع	کیا ان سب مردوں نے	فَعَلُوا
	مؤنث	واحد	کیا اس ایک عورت نے	فَعَلَتْ
		ثنیہ	کیا ان دو عورتوں نے	فَعَلَتَا
		جمع	کیا ان سب عورتوں نے	فَعَلْنَ
مخاطب / حاضر	مذکر	واحد	کیا تجھ ایک مرد نے	فَعَلْتَ
		ثنیہ	کیا تم دو مردوں نے	فَعَلْتُمَا
		جمع	کیا تم سب مردوں نے	فَعَلْتُمْ
	مؤنث	واحد	کیا تجھ ایک عورت نے	فَعَلْتِ
		ثنیہ	کیا تم دو عورتوں نے	فَعَلْتُمَا
		جمع	کیا تم سب عورتوں نے	فَعَلْتُنَّ
مستقل	مذکر و مؤنث	واحد	کیا مجھ ایک مرد یا مجھ ایک عورت نے	فَعَلْتُ
		ثنیہ و جمع	کیا ہم دو یا سب مردوں نے یا ہم دو یا سب عورتوں نے	فَعَلْنَا

فصل (۱)۔ یہ جو کچھ کہا گیا، اثبات فعل ماضی معروف کی بحث تھی،

ماضی مجہول بنانے کا طریقہ: اگر تم چاہو کہ (ماضی) مجہول بناؤ تو فَعَلَ کے فاء کلمہ کو ضمہ دو، عین فَعَلَ کو دو حال میں (یعنی، جبکہ مفتوح یا مضموم ہو) کسرہ دو اور لام کلمہ کو اپنی حالت پر رہنے دو، ماضی مجہول بن جائے گا۔

## بحث اثبات فعل ماضی مجہول (زمانہ گزشتہ)

گردان	معنی	صیغہ
فُعِلَ	کیا گیا وہ ایک مرد	واحد
فُعِلَا	کئے گئے وہ دو مرد	ثثنیہ
فُعِلُوا	کئے گئے وہ سب مرد	جمع
فُعِلَتْ	کی گئی وہ ایک عورت	واحد
فُعِلَتَا	کی گئیں وہ دو عورتیں	ثثنیہ
فُعِلْنَ	کی گئیں وہ سب عورتیں	جمع
فُعِلَتْ	کیا گیا تو ایک مرد	واحد
فُعِلْتُمَا	کئے گئے تم دو مرد	ثثنیہ
فُعِلْتُمْ	کئے گئے تم سب مرد	جمع
فُعِلَتْ	کی گئی تو ایک عورت	واحد
فُعِلْتُمَا	کی گئیں تم دو عورتیں	ثثنیہ
فُعِلْتُنَّ	کی گئیں تم سب عورتیں	جمع
فُعِلْتُ	کیا گیا میں ایک مرد یا کی گئی میں ایک عورت	واحد
فُعِلْنَا	کئے گئے ہم دو یا سب مرد یا کی گئیں ہم دو یا سب عورتیں	ثثنیہ و جمع

## فصل (۲)۔ یہ جو کچھ کہا گیا، اثبات فعلِ ماضی مجہول کی بحث تھی،

**نفی فعلِ ماضی معروف بنانے کا طریقہ:** اور اگر تم چاہو کہ ماضی منفی بناؤ تو «ما» نفی کا اس کے شروع میں لے آؤ، ماضی منفی بن جائے گا۔ «ما» نفی کا ماضی کے لفظ میں کچھ عمل نہیں کرتا چنانچہ لفظ ویسا ہی رہتا ہے لیکن معنی میں عمل کرتا ہے کہ مثبت کو منفی کر دیتا ہے۔

## بحث نفی فعلِ ماضی معروف (زمانہ گزشتہ)

گردان	معنی	صیغہ
مَافَعَلَ	نہ کیا اس ایک مرد نے	واحد
مَافَعَلَا	نہ کیا ان دو مردوں نے	ثنیہ
مَافَعَلُوا	نہ کیا ان سب مردوں نے	جمع
مَافَعَلَتْ	نہ کیا اس ایک عورت نے	واحد
مَافَعَلَتَا	نہ کیا ان دو عورتوں نے	ثنیہ
مَافَعَلْنَ	نہ کیا ان سب عورتوں نے	جمع
مَافَعَلْتُ	نہ کیا تجھ ایک مرد نے	واحد
مَافَعَلْتُمَا	نہ کیا تم دو مردوں نے	ثنیہ
مَافَعَلْتُمْ	نہ کیا تم سب مردوں نے	جمع
مَافَعَلْتِ	نہ کیا تجھ ایک عورت نے	واحد
مَافَعَلْتُمَا	نہ کیا تم دو عورتوں نے	ثنیہ
مَافَعَلْتُنَّ	نہ کیا تم سب عورتوں نے	جمع
مَافَعَلْتُ	نہ کیا مجھ ایک مرد یا مجھ ایک عورت نے	واحد
مَافَعَلْنَا	نہ کیا ہم دو یا سب مردوں نے یا نہ کیا ہم دو یا سب عورتوں نے	ثنیہ و جمع

# بحث نفی فعل ماضی مجہول (زمانہ گذشتہ)

کردار	معنی	صیغہ
مَا فَعَلَ	نہ کیا گیا وہ ایک مرد	واحد
مَا فَعَلَا	نہ کئے گئے وہ دو مرد	ثنیہ
مَا فَعَلُوا	نہ کئے گئے وہ سب مرد	جمع
مَا فَعَلَتْ	نہ کی گئی وہ ایک عورت	واحد
مَا فَعَلْتَا	نہ کی گئیں وہ دو عورتیں	ثنیہ
مَا فَعَلْنَ	نہ کی گئیں وہ سب عورتیں	جمع
مَا فَعَلْتَ	نہ کیا گیا تو ایک مرد	واحد
مَا فَعَلْتُمَا	نہ کئے گئے تم دو مرد	ثنیہ
مَا فَعَلْتُمْ	نہ کئے گئے تم سب مرد	جمع
مَا فَعَلْتِ	نہ کی گئی تو ایک عورت	واحد
مَا فَعَلْتُمَا	نہ کی گئیں تم دو عورتیں	ثنیہ
مَا فَعَلْتُنَّ	نہ کی گئیں تم سب عورتیں	جمع
مَا فَعَلْتُ	نہ کیا گیا میں ایک مرد یا نہ کی گئی میں ایک عورت	واحد
مَا فَعَلْنَا	نہ کئے گئے ہم دو یا سب مرد یا نہ کی گئیں ہم دو یا سب عورتیں	ثنیہ و جمع

**نوائذِ نافعہ:** یہ جو کچھ کہا گیا ماضی مطلق کی بحث تھی، اگر تم چاہو کہ ماضی قریب، بعید یا استمراری وغیرہ بناؤ تو:

**ماضی قریب بنانے کا طریقہ:** اگر ماضی مطلق پر «قَدْ» داخل کرو گے تو ماضی قریب بن جائے گا۔ جیسے قَدْ ضَرَبَ (مارا ہے اُس ایک مرد نے، یوں ہی ماضی مطلق پر «قَدْ» داخل ہو کر تحقیق کے معنی بھی



دیتا ہے، یعنی یہ بھی معنی ہو سکتے ہیں کہ تحقیق مارا اس ایک مرد نے (مترجم))

**ماضی بعید بنانے کا طریقہ:** اور اگر ماضی مطلق پر لفظِ «كَانَ» داخل کرو گے تو ماضی بعید ہو جائے گا۔

جیسے: كَانَضَرَبَ (یعنی، مارا تھا اُس ایک مرد نے)

**ماضی استمراری بنانے کا طریقہ:** اور اگر لفظِ «كَانَ» کو مضارع پر داخل کرو گے تو ماضی استمراری بن جائے گا۔

جیسے «كَانَ يَفْعَلُ» (کرتا تھا/کر رہا تھا وہ ایک مرد)

**ماضی احتمالی بنانے کا طریقہ:** اور اگر ماضی مطلق پر «لَعَلَّابَا» داخل کرو گے تو ماضی احتمالی بن جائے گا۔

جیسے لَعَلَّابَا فَعَلَ (یعنی، ممکن ہے کہ وہ کرتا)

**ماضی تمنائی بنانے کا طریقہ:** اور اگر ماضی مطلق پر «لَيُتَّبَا» داخل کرو گے تو ماضی تمنائی بن جائے گا۔

جیسے لَيُتَّبَا ضَرَبَ (یعنی، کاش کہ وہ مارتا)۔

جان لو! کہ ان میں ہر ایک کے اُن سے چودہ<sup>۱۳</sup> پودہ<sup>۱۴</sup> صیغے آتے ہیں جیسا کہ ماضی مطلق میں گزر چکا۔

### فصل (۳)۔ یہ جو کچھ کہا گیا فعلِ ماضی کی بحث تھی۔

**مضارع بنانے کا طریقہ:** اگر تم چاہو کہ مضارع بناؤ تو علاماتِ مضارع میں سے کوئی ایک فعل

ماضی کے اوّل میں لاؤ اور آخر کو ضمہ دو، علاماتِ مضارع چار حرف ہیں الف، تاء، یا<sup>۱۵</sup> اور نون<sup>۱۶</sup>،

جس کا مجموعہ «أَتَيْنَ» ہوتا ہے۔ «الف» واحد نفس متکلم کی حکایت کے لئے، اور «تاء» آٹھ

کلمات کے لئے، تین ان میں مذکر حاضر کے ہیں، اور تین مؤنث حاضر کے ہیں، اور دو واحد

وثنیہ مؤنث غائب کے۔ اور «یاء» چار کلمات کے لئے ہے، تین ان میں سے مذکر غائب کے لئے

ہیں اور ایک جمع مؤنث غائب کے لئے۔ اور «نون» برائے صیغہ ثنّیہ و جمع مذکر و مؤنث حکایت

متکلم کے لئے ہے۔ اور سات مقامات پر نون اعرابی لاؤ۔ چار ثنّیہ، کہ ان کے نون اعرابی مکسور

ہوتے ہیں اور دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر، کہ ان (تینوں) کے نون

اعرابی مفتوح ہوتے ہیں۔ اور نون جمع مؤنث (غائب و حاضر یعنی، نون ضمیری) جس طرح ماضی میں

آتے ہیں یوں ہی مضارع میں بھی آتے ہیں۔

# بحث اثبات فعل مضارع معروف

(زمانہ حال یا استقبال)

گردان	معنی	صیغہ
يَفْعَلُ	کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	واحد
يَفْعَلَانِ	کرتے ہیں یا کریں گے وہ دو مرد	ثنیہ
يَفْعَلُونَ	کرتے ہیں یا کریں گے وہ سب مرد	جمع
تَفْعَلُ	کرتی ہے یا کرے گی وہ ایک عورت	واحد
تَفْعَلَانِ	کرتی ہیں یا کریں گی وہ دو عورتیں	ثنیہ
يَفْعَلْنَ	کرتی ہیں یا کریں گی وہ سب عورتیں	جمع
تَفْعَلُ	کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد	واحد
تَفْعَلَانِ	کرتے ہو یا کرو گے تم دو مرد	ثنیہ
تَفْعَلُونَ	کرتے ہو یا کرو گے تم سب مرد	جمع
تَفْعَلِينَ	کرتی ہے یا کرے گی تو ایک عورت	واحد
تَفْعَلَانِ	کرتی ہو یا کرو گی تم دو عورتیں	ثنیہ
تَفْعَلْنَ	کرتی ہو یا کرو گی تم سب عورتیں	جمع
أَفْعَلُ	کرتا ہوں یا کروں گا میں ایک مرد / کرتی ہوں یا کروں گی میں ایک عورت	واحد
نَفْعَلُ	کرتے ہیں یا کریں گے ہم دو یا سب مرد / کرتی ہیں یا کریں گی ہم دو یا سب عورتیں	ثنیہ و جمع

فصل (۴)۔ یہ جو کچھ کہا گیا فعل مضارع معروف کی بحث تھی۔

مضارع مجہول بنانے کا طریقہ: اگر تم چاہو کہ مضارع مجہول بناؤ تو علامت مضارع کو ضمہ دو اور

عین کلمہ کو فتح دو، دو حال میں (یعنی جب کہ مضموم یا مسور ہو) اور لام کلمہ کو اُس کی حالت پر چھوڑ

# بحث اشبات فعل مضارع مجہول

(زمانہ حال یا استقبال)

گردان	معنی	صیغہ
یُفْعَلُ	کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد	واحد
یُفْعَلَانِ	کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ دو مرد	مذکر
یُفْعَلُونَ	کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ سب مرد	جمع
تُفْعَلُ	کی جاتی ہے یا کی جائے گی وہ ایک عورت	واحد
تُفْعَلَانِ	کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ دو عورتیں	مؤنث
یُفْعَلْنَ	کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ سب عورتیں	جمع
تُفْعَلُ	کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا تو ایک مرد	واحد
تُفْعَلَانِ	کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے تم دو مرد	مذکر
تُفْعَلُونَ	کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے تم سب مرد	جمع
تُفْعَلِينَ	کی جاتی ہے یا کی جائے گی تو ایک عورت	واحد
تُفْعَلَانِ	کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم دو عورتیں	مؤنث
تُفْعَلْنَ	کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم سب عورتیں	جمع
أُفْعَلُ	کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا	واحد
نُفْعَلُ	کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے ہم دو/سب مرد	مذکر
	یا کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی ہم دو/سب عورتیں	مؤنث

فصل (۵)۔ یہ جو کچھ کہا گیا اثباتِ فعلِ مضارع مجہول کی بحث تھی۔

**مضارع نفی بلا بنائے کا طریقہ:** اگر تم چاہو کہ «لا» کے ساتھ مضارع منفی بناؤ تو مضارع کے شروع میں

لائے نفی لے آؤ۔ لائے نفی لفظِ مضارع میں کوئی عمل نہیں کرتا، وہ لفظ جوں کا توں ہی رہتا ہے مگر معنی میں عمل کرتا ہے کہ مثبت کو منفی کر دیتا ہے۔

## بحث نفی فعلِ مضارع معروف

(زمانہ حال و استقبال)

گروان	معنی	صیغہ
لَا يَفْعَلُ	نہیں کرتا یا نہیں کرے گا وہ ایک مرد	واحد
لَا يَفْعَلَانِ	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے وہ دو مرد	مثنیہ
لَا يَفْعَلُونَ	نہیں کرتے یا نہیں کریں گے وہ سب مرد	جمع
لَا تَفْعَلُ	نہیں کرتی یا نہیں کرے گی وہ ایک عورت	واحد
لَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتی یا نہیں کریں گی وہ دو عورتیں	مثنیہ
لَا يَفْعَلْنَ	نہیں کرتی یا نہیں کریں گی وہ سب عورتیں	جمع
لَا تَفْعَلُ	نہیں کرتا یا نہیں کرے گا تو ایک مرد	واحد
لَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتے یا نہیں کرو گے تم دو مرد	مثنیہ
لَا تَفْعَلُونَ	نہیں کرتے یا نہیں کرو گے تم سب مرد	جمع
لَا تَفْعَلِينَ	نہیں کرتی یا نہیں کرے گی تو ایک عورت	واحد
لَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتی یا نہیں کرو گی تم دو عورتیں	مثنیہ
لَا تَفْعَلْنَ	نہیں کرتی یا نہیں کرو گی تم سب عورتیں	جمع
لَا أَفْعَلُ	نہیں کرتا یا نہیں کروں گا میں ایک مرد / نہیں کرتی یا نہیں کروں گی میں ایک عورت	واحد
لَا نَفْعَلُ	نہیں کرتے یا نہیں کریں گے ہم دو / سب مرد یا نہیں کرتی یا نہیں کریں گی ہم دو / سب عورتیں	مثنیہ جمع

مذکر

مخاطب / حاضر

مطلق

# بحث نفی فعل مضارع مجہول (زمانہ حال یا استقبال)

گروان	معنی	صیغہ
لَا يُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا یا نہیں کیا جائے گا وہ ایک مرد	واحد
لَا يُفْعَلَانِ	نہیں کئے جاتے یا نہیں کئے جائیں گے وہ دو مرد	ثنیہ
لَا يُفْعَلُونَ	نہیں کئے جاتے یا نہیں کئے جائیں گے وہ سب مرد	جمع
لَا تُفْعَلُ	نہیں کی جاتی یا نہیں کی جائے گی وہ ایک عورت	واحد
لَا تُفْعَلَانِ	نہیں کی جاتی یا نہیں کی جائیں گی وہ دو عورتیں	ثنیہ
لَا يُفْعَلْنَ	نہیں کی جاتی یا نہیں کی جائیں گی وہ سب عورتیں	جمع
لَا تُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا یا نہیں کیا جائے گا تو ایک مرد	واحد
لَا تُفْعَلَانِ	نہیں کئے جاتے یا نہیں کئے جاؤ گے تم دو مرد	ثنیہ
لَا تُفْعَلُونَ	نہیں کئے جاتے یا نہیں کئے جاؤ گے تم سب مرد	جمع
لَا تُفْعَلِينَ	نہیں کی جاتی یا نہیں کی جائے گی تو ایک عورت	واحد
لَا تُفْعَلَانِ	نہیں کی جاتی یا نہیں کی جاؤ گی تم دو عورتیں	ثنیہ
لَا تُفْعَلْنَ	نہیں کی جاتی یا نہیں کی جاؤ گی تم سب عورتیں	جمع
لَا أُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا یا نہیں کیا جاؤں گا میں ایک مرد / نہیں کی جاتی یا نہیں کی جاؤں گی میں ایک عورت	واحد
لَا نُفْعَلُ	نہیں کئے جاتے یا نہیں کئے جائیں گے ہم دو یا سب مرد یا نہیں کی جاتی یا نہیں کی جائیں گی ہم دو یا سب عورتیں	ثنیہ و جمع

فصل (۶)۔ یہ جو کچھ کہا گیا نفی فعل مضارع بلا کی بحث تھی۔

نفی تاکید بَدَنَ بنانے کا طریقہ: اگر تم چاہو کہ نفی تاکید بَدَنَ بناؤ تو فعل مضارع کے اوّل میں «لَنْ» لاؤ، اسے نفی تاکید بن کہتے ہیں۔



## کُن کا عمل:

یہ ہیں، واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر اور دو صیغے نفس متکلم کی حکایت کے۔ اور سات مقامات سے (نون) اعرابی کو ساقط کرتا ہے۔ چار تشنیہ اور دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر اور دو کلمے یعنی جمع مؤنث غائب و حاضر میں کوئی عمل نہیں کرتا۔ اور (معنی کے اعتبار سے عمل یہ ہے کہ) «کُن» مضارع کو بمعنی مستقبل منفی کے کر دیتا ہے۔

## بحث نفی تاکید بن در فعل مستقبل معروف

گردان	معنی	صیغہ
لَنْ يَفْعَلَ	ہر گز نہ کرے گا وہ ایک مرد	واحد
لَنْ يَفْعَلَا	ہر گز نہ کریں گے وہ دو مرد	تثنیہ
لَنْ يَفْعَلُوا	ہر گز نہ کریں گے وہ سب مرد	جمع
لَنْ تَفْعَلَ	ہر گز نہ کرے گی وہ ایک عورت	واحد
لَنْ تَفْعَلَا	ہر گز نہ کریں گی وہ دو عورتیں	تثنیہ
لَنْ يَفْعَلْنَ	ہر گز نہ کریں گی وہ سب عورتیں	جمع
لَنْ تَفْعَلَ	ہر گز نہ کرے گا تو ایک مرد	واحد
لَنْ تَفْعَلَا	ہر گز نہ کرو گے تم دو مرد	تثنیہ
لَنْ تَفْعَلُوا	ہر گز نہ کرو گے تم سب مرد	جمع
لَنْ تَفْعَلِي	ہر گز نہ کرے گی تو ایک عورت	واحد
لَنْ تَفْعَلَا	ہر گز نہ کرو گی تم دو عورتیں	تثنیہ
لَنْ تَفْعَلْنَ	ہر گز نہ کرو گی تم سب عورتیں	جمع
لَنْ أَفْعَلَ	ہر گز نہ کروں گا میں ایک مرد / ہر گز نہ کروں گی میں ایک عورت	واحد
لَنْ نَفْعَلَ	ہر گز نہ کریں گے ہم دو یا سب مرد / ہر گز نہ کریں گی ہم دو یا سب عورتیں	تثنیہ و جمع

# بحث نفی تاکید بدل در فعل مستقبل مجہول

کردار	معنی	صیغہ
لَنْ يُفْعَلَ	ہر گزنہ کیا جائے گا وہ ایک مرد	واحد
لَنْ يُفْعَلَا	ہر گزنہ کئے جائیں گے وہ دو مرد	تثنیہ
لَنْ يُفْعَلُوا	ہر گزنہ کئے جائیں گے وہ سب مرد	جمع
لَنْ تُفْعَلَ	ہر گزنہ کی جائے گی وہ ایک عورت	واحد
لَنْ تُفْعَلَا	ہر گزنہ کی جائیں گی وہ دو عورتیں	تثنیہ
لَنْ يُفْعَلْنَ	ہر گزنہ کی جائیں گی وہ سب عورتیں	جمع
لَنْ تُفْعَلَ	ہر گزنہ کیا جائے گا تو ایک مرد	واحد
لَنْ تُفْعَلَا	ہر گزنہ کئے جاؤ گے تم دو مرد	تثنیہ
لَنْ تُفْعَلُوا	ہر گزنہ کئے جاؤ گے تم سب مرد	جمع
لَنْ تُفْعَلِي	ہر گزنہ کی جائے گی تو ایک عورت	واحد
لَنْ تُفْعَلَا	ہر گزنہ کی جاؤ گی تم دو عورتیں	تثنیہ
لَنْ تُفْعَلْنَ	ہر گزنہ کی جاؤ گی تم سب عورتیں	جمع
لَنْ أُفْعَلَ	ہر گزنہ کیا جاؤں گا میں ایک مرد / ہر گزنہ کی جاؤں گی میں ایک عورت	واحد
لَنْ نُفْعَلَ	ہر گزنہ کئے جائیں گے ہم دو یا سب مرد / ہر گزنہ کی جائیں گی ہم دو یا سب عورتیں	تثنیہ و جمع

فصل (۷)۔ یہ جو کچھ کہا گیا نفی تاکید بدل در فعل مستقبل کی بحث تھی۔

نفی محمد بِلَمْ بنانے کا طریقہ: اگر تم چاہو کہ نفی محمد بِلَمْ بناؤ تو فعل مضارع کے اوّل میں نَمْ لاؤ۔ اس کو نفی محمد بِلَمْ کہتے ہیں۔

نَمْ کا عمل: نَمْ فعل مضارع کے پانچ مقامات پر جزم کرتا ہے جبکہ اس کے آخر میں حرف علت نہ ہو اور

اگر (حرفِ علت) ہو تو اسے ساقط کر دیتا ہے، جیسے لَمْ يَدْعُ اور لَمْ يَزِمِ اور لَمْ يَخْشَ اور حروفِ علت تین ہیں «واو»، «الف» اور «یاء» جس کا مجموعہ وای (وائے) ہوتا ہے۔ اور وہ پانچ مقامات یہ ہیں: واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر اور دو کلمے نفس متکلم کی حکایت کے۔ اور سات مقامات سے نون اعرابی کو ساقط کرتا ہے: چار تشنیہ کے، دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر اور دو مقامات کے لفظ میں کوئی عمل نہیں کرتا اور وہ دو مقامات جمع مؤنث غائب و حاضر ہیں۔ اور (لم) تمام کلمات کے معنی میں عمل کرتا ہے یعنی، صیغہ مضارع کو بمعنی ماضی منفی کر دیتا ہے۔

## بحث نفی مجد بلم در فعل مستقبل معروف

گردان	معنی	صیغہ
لَمْ يَفْعَلْ	نہ کیا اس ایک مرد نے	واحد
لَمْ يَفْعَلَا	نہ کیا ان دو مردوں نے	تثنیہ
لَمْ يَفْعَلُوا	نہ کیا ان سب مردوں نے	جمع
لَمْ تَفْعَلْ	نہ کیا اس ایک عورت نے	واحد
لَمْ تَفْعَلَا	نہ کیا ان دو عورتوں نے	تثنیہ
لَمْ يَفْعَلْنَ	نہ کیا ان سب عورتوں نے	جمع
لَمْ تَفْعَلْ	نہ کیا تجھ ایک مرد نے	واحد
لَمْ تَفْعَلَا	نہ کیا تم دو مردوں نے	تثنیہ
لَمْ تَفْعَلُوا	نہ کیا تم سب مردوں نے	جمع
لَمْ تَفْعَلِي	نہ کیا تجھ ایک عورت نے	واحد
لَمْ تَفْعَلَا	نہ کیا تم دو عورتوں نے	تثنیہ
لَمْ تَفْعَلْنَ	نہ کیا تم سب عورتوں نے	جمع
لَمْ أَفْعَلْ	نہ کیا مجھ ایک مرد یا مجھ ایک عورت نے	واحد
لَمْ نَفْعَلْ	نہ کیا ہم دو یا سب مردوں نے یا نہ کیا ہم دو یا سب عورتوں نے	تثنیہ و جمع

# بحث نفی مجد بلم در فعل مستقبل مجهول

صیغہ			معنی	گردان
نہ	مذکر	واحد	نہ کیا گیا وہ ایک مرد	لَمْ يُفْعَلْ
		تثنیہ	نہ کئے گئے وہ دو مرد	لَمْ يُفْعَلَا
		جمع	نہ کئے گئے وہ سب مرد	لَمْ يُفْعَلُوا
	مؤنث	واحد	نہ کی گئی وہ ایک عورت	لَمْ تُفْعَلْ
		تثنیہ	نہ کی گئیں وہ دو عورتیں	لَمْ تُفْعَلَا
		جمع	نہ کی گئیں وہ سب عورتیں	لَمْ يُفْعَلْنَ
مخاطب / حاضر	مذکر	واحد	نہ کیا گیا تو ایک مرد	لَمْ تُفْعَلْ
		تثنیہ	نہ کئے گئے تم دو مرد	لَمْ تُفْعَلَا
		جمع	نہ کئے گئے تم سب مرد	لَمْ تُفْعَلُوا
	مؤنث	واحد	نہ کی گئی تو ایک عورت	لَمْ تُفْعَلِيْ
		تثنیہ	نہ کی گئیں تم دو عورتیں	لَمْ تُفْعَلَا
		جمع	نہ کی گئیں تم سب عورتیں	لَمْ تُفْعَلْنَ
مقطوعہ	مذکر و مؤنث	واحد	نہ کیا گیا میں ایک مرد یا نہ کی گئی میں ایک عورت	لَمْ أُفْعَلْ
		تثنیہ و جمع	نہ کئے گئے ہم دو یا سب مرد یا نہ کی گئیں ہم دو یا سب عورتیں	لَمْ نُفْعَلْ

## فصل (۸)۔ یہ جو کچھ کہا گیا نفی جحد بلم کی بحث تھی۔

**لام تاکید بانون تاکید بنانے کا طریقہ:** اگر تم چاہو کہ لام تاکید بانون تاکید بناؤ تو فعل مستقبل

(مضارع) کے اوّل میں لام تاکید لاؤ اور اس کے آخر میں نون تاکید بڑھاؤ۔ لام تاکید ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے اور نون تاکید دو ہیں، ایک نون ثقیلہ اور دوسرا نون خفیفہ۔ نون ثقیلہ نون مشدّد کو کہتے ہیں جبکہ نون خفیفہ نون ساکن کو۔ نون ثقیلہ چودہ کلموں میں آتا ہے اور خفیفہ آٹھ کلموں میں۔ نون ثقیلہ کا ماقبل پانچ مقامات میں مفتوح ہوتا ہے اور وہ پانچ مقامات یہ ہیں، واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، اور دو صیغہ نفس متکلم کی حکایت کے اور چھ مقامات میں نون ثقیلہ سے قبل الف ہوتا ہے، چار تننّیہ و دو جمع مؤنث غائب و حاضر، ان دو (یعنی، جمع مؤنث غائب و حاضر) میں الف فاصل آتا ہے اور جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ کو دور کر کے ماقبل مضموم کیا جاتا ہے تاکہ حذف واؤ پر دلالت کرے اور صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء کو دور کر کے ماقبل مکسور کیا جاتا ہے تاکہ حذف یاء پر دلالت کرے۔ نون ثقیلہ چھ مقامات میں مکسور ہوتا ہے اور وہ چھ مقامات وہ ہیں جن میں الف آتا ہے (یعنی، چار تننّیہ اور دو جمع مؤنث غائب و حاضر)، اور باقی آٹھ مقامات پر نون ثقیلہ مفتوح ہوتا ہے۔ اور جن مقامات میں الف ہوتا ہے، وہاں نون خفیفہ نہیں آتا (تاکہ اجتماع ساکنین نہ ہو) اور باقی مقامات میں آتا ہے۔ اور نون اعرابی، نون تاکید کے ساتھ جمع نہیں ہوتا۔



# بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

گردان	معنی	صیغہ
لَيَفْعَلَنَّ	البتہ ضرور کرے گا وہ ایک مرد	واحد
لَيَفْعَلَنَّ	البتہ ضرور کریں گے وہ دو مرد	ثنیہ
لَيَفْعَلَنَّ	البتہ ضرور کریں گے وہ سب مرد	جمع
لَتَفْعَلَنَّ	البتہ ضرور کرے گی وہ ایک عورت	واحد
لَتَفْعَلَنَّ	البتہ ضرور کریں گی وہ دو عورتیں	ثنیہ
لَيَفْعَلَنَّ	البتہ ضرور کریں گی وہ سب عورتیں	جمع
لَتَفْعَلَنَّ	البتہ ضرور کرے گا تو ایک مرد	واحد
لَتَفْعَلَنَّ	البتہ ضرور کرو گے تم دو مرد	ثنیہ
لَتَفْعَلَنَّ	البتہ ضرور کرو گے تم سب مرد	جمع
لَتَفْعَلَنَّ	البتہ ضرور کرے گی تو ایک عورت	واحد
لَتَفْعَلَنَّ	البتہ ضرور کرو گی تم دو عورتیں	ثنیہ
لَتَفْعَلَنَّ	البتہ ضرور کرو گی تم سب عورتیں	جمع
لَاَفْعَلَنَّ	البتہ ضرور کروں گا میں ایک مرد یا البتہ ضرور کروں گی میں ایک عورت	واحد
لَنَفْعَلَنَّ	البتہ ضرور کریں گے ہم دو/سب مرد یا البتہ ضرور کریں گی ہم دو/سب عورتیں	ثنیہ و جمع

# بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ

## در فعل مستقبل مجہول

کردان	معنی	صیغہ
لَيَفْعَلَنَّ	البتہ ضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد	واحد
لَيَفْعَلَنَّ	البتہ ضرور کئے جائیں گے وہ دو مرد	تثنیہ
لَيَفْعَلَنَّ	البتہ ضرور کئے جائیں گے وہ سب مرد	جمع
لَتَفْعَلَنَّ	البتہ ضرور کی جائے گی وہ ایک عورت	واحد
لَتَفْعَلَنَّ	البتہ ضرور کی جائیں گی وہ دو عورتیں	تثنیہ
لَيَفْعَلُنَّ	البتہ ضرور کی جائیں گی وہ سب عورتیں	جمع
لَتَفْعَلَنَّ	البتہ ضرور کیا جائے گا تو ایک مرد	واحد
لَتَفْعَلَنَّ	البتہ ضرور کئے جاؤ گے تم دو مرد	تثنیہ
لَتَفْعَلَنَّ	البتہ ضرور کئے جاؤ گے تم سب مرد	جمع
لَتَفْعَلَنَّ	البتہ ضرور کی جائے گی تو ایک عورت	واحد
لَتَفْعَلَنَّ	البتہ ضرور کی جاؤ گی تم دو عورتیں	تثنیہ
لَتَفْعَلُنَّ	البتہ ضرور کی جاؤ گی تم سب عورتیں	جمع
لَا فَعَلَنَّ	البتہ ضرور کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا البتہ ضرور کی جاؤں گی میں ایک عورت	واحد
لَنُفَعَلَنَّ	البتہ ضرور کئے جائیں گے ہم دو/سب مرد یا البتہ ضرور کی جائیں گی ہم دو/سب عورتیں	تثنیہ و جمع

غائب

مخاطب / حاضر

مستقل

# بحث لام تاکید بانون تاکید خفیف در فعل مستقبل معروف

صیغہ			معنی	گردان
غائب	مذکر	واحد	البتہ ضرور کرے گا وہ ایک مرد	لَيَفْعَلَنَّ
		-	-	-
		جمع	البتہ ضرور کریں گے وہ سب مرد	لَيَفْعَلُنَّ
	مؤنث	واحد	البتہ ضرور کرے گی وہ ایک عورت	لَتَفْعَلَنَّ
		-	-	-
		-	-	-
مخاطب / حاضر	مذکر	واحد	البتہ ضرور کرے گا تو ایک مرد	لَتَفْعَلَنَّ
		-	-	-
		جمع	البتہ ضرور کرو گے تم سب مرد	لَتَفْعَلُنَّ
	مؤنث	واحد	البتہ ضرور کرے گی تو ایک عورت	لَتَفْعَلَنَّ
		-	-	-
		-	-	-
منقول	مذکر و مؤنث	واحد	البتہ ضرور کروں گا میں ایک مرد یا البتہ ضرور کروں گی میں ایک عورت	لَأَفْعَلَنَّ
		ثنیہ و جمع	البتہ ضرور کریں گے ہم دو / سب مرد یا البتہ ضرور کریں گی ہم دو / سب عورتیں	لَنَفْعَلَنَّ

# بحث لام تاکید بانون تاکید خفیف در فعل مستقبل مجهول

صیغہ			معنی	گردان
فعل	مذکر	واحد	البتہ ضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد	لَيُفْعَلَنَّ
		-	-	-
		جمع	البتہ ضرور کئے جائیں گے وہ سب مرد	لَيُفْعَلُنَّ
	مؤنث	واحد	البتہ ضرور کی جائے گی وہ ایک عورت	لَتُفْعَلَنَّ
		-	-	-
		-	-	-
مخاطب / حاضر	مذکر	واحد	البتہ ضرور کیا جائے گا تو ایک مرد	لَتُفْعَلَنَّ
		-	-	-
		جمع	البتہ ضرور کئے جاؤ گے تم سب مرد	لَتُفْعَلُنَّ
	مؤنث	واحد	البتہ ضرور کی جائے گی تو ایک عورت	لَتُفْعَلَنَّ
		-	-	-
		-	-	-
مقطوع	مذکر و مؤنث	واحد	البتہ ضرور کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا البتہ ضرور کی جاؤں گی میں ایک عورت	لَأَفْعَلَنَّ
		ثنیہ و جمع	البتہ ضرور کئے جائیں گے ہم دو/سب مرد یا البتہ ضرور کی جائیں گی ہم دو/سب عورتیں	لَنُفْعَلَنَّ

## فصل (۹)۔ یہ جو کچھ کہا گیا فعل مستقبل بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ کی بحث تھی۔

**امر بنانے کا طریقہ:** اگر تم چاہو کہ امر بناؤ تو امر فعل مضارع سے بنایا جاتا ہے، غائب سے، حاضر حاضر سے، متکلم متکلم سے، معروف معروف سے اور مجہول مجہول سے۔

اگر تم چاہو کہ امر حاضر معروف بناؤ تو علامت مضارع کو حذف کرنے کے بعد دیکھو کہ بعد والا حرف متحرک رہتا ہے یا ساکن، اگر متحرک ہو، تو اگر اس کے آخر میں حرفِ علت نہ ہو تو (آخر کو) ساکن کر دو جیسے تَعِدُ سے عِدْ اور تَضَعُ سے ضَعْ اور اگر حرفِ علت ہو تو ساقط ہو جائے گا جیسے تَقِيْ سے قِ اور اگر (علامت مضارع حذف کرنے کے بعد دیکھو کہ دوسرا حرف) ساکن ہو تو عین کلمہ دیکھو اگر مکسور یا مفتوح ہو تو اوّل میں ہمزہ وصل مکسور لا کر آخر کو ساکن کرو جبکہ آخر میں حرفِ علت نہ ہو جیسے تَسْبَعُ سے اِسْبَعْ اور تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ اور اگر آخر میں حرفِ علت ہو تو ساقط ہو جائے گا جیسے تَرْمِيْ سے اِذْمِ اور تَخْشِيْ سے اِخْشِ اور اگر عین کلمہ مضموم ہو تو اوّل میں ہمزہ وصل مضموم لا کر آخر کو ساکن کرو جبکہ آخر میں حرفِ علت نہ ہو جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ اور اگر آخر میں حرفِ علت ہو تو ساقط ہو جائے گا جیسے تَدْعُوْ سے اُدْعُ۔ اور اگر چاہو کہ امر حاضر مجہول یا امر غائب معروف و مجہول بناؤ تو لام امر مکسور اس کے اوّل میں لا کر آخر میں جزم لاؤ جبکہ آخر میں حرفِ علت نہ ہو اور اگر آخر میں حرفِ علت ہو تو ساقط ہو جائے گا جیسے لِيَدْعُ لِيَزْمِرْ لِيَخْشِ اور نون تاکید جیسے مضارع میں آتا ہے امر میں بھی آتا ہے اور امر میں نون اعرابی بھی ساقط ہو جاتا ہے۔

## بحث امر حاضر معروف

صیغہ			معنی	گردان
مخاطب / حاضر	مذکر	واحد	کر تو ایک مرد	اِفْعَلْ
		ثنیہ	کر و تم دو مرد	اِفْعَلَا
		جمع	کر و تم سب مرد	اِفْعَلُوا
	مؤنث	واحد	کر تو ایک عورت	اِفْعَلِيْ
		ثنیہ	کر و تم دو عورتیں	اِفْعَلَا
		جمع	کر و تم سب عورتیں	اِفْعَلْنَ

## بحث امر حاضر مجہول

صیغہ			معنی	گردان
مخاطب / حاضر	مذکر	واحد	چاہئے کہ کیا جائے تو ایک مرد	لِتَفْعَلْ
		ثنیہ	چاہئے کہ کئے جاؤ تم دو مرد	لِتَفْعَلَا
		جمع	چاہئے کہ کئے جاؤ تم سب مرد	لِتَفْعَلُوا
	مؤنث	واحد	چاہئے کہ کی جائے تو ایک عورت	لِتَفْعَلِيْ
		ثنیہ	چاہئے کہ کی جاؤ تم دو عورتیں	لِتَفْعَلَا
		جمع	چاہئے کہ کی جاؤ تم سب عورتیں	لِتَفْعَلْنَ



## بحث امر غائب (و متکلم) معروف

صیغہ			معنی	گردان
فعل	مذکر	واحد	چاہئے کہ کرے وہ ایک مرد	لِيَفْعَلَ
		ثنیہ	چاہئے کہ کریں وہ دو مرد	لِيَفْعَلَا
		جمع	چاہئے کہ کریں وہ سب مرد	لِيَفْعَلُوا
	مؤنث	واحد	چاہئے کہ کرے وہ ایک عورت	لِتَفْعَلَ
		ثنیہ	چاہئے کہ کریں وہ دو عورتیں	لِتَفْعَلَا
		جمع	چاہئے کہ کریں وہ سب عورتیں	لِيَفْعَلْنَ
مضارع	مذکر	واحد	چاہئے کہ کروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	لَاَفْعَلُ
	مؤنث و جمع	ثنیہ و جمع	چاہئے کہ کریں ہم دو/ سب مرد یا چاہئے کہ کریں ہم دو/ سب عورتیں	لِنَفْعَلُ

## بحث امر غائب (و متکلم) مجہول

صیغہ			معنی	گردان
فعل	مذکر	واحد	چاہئے کہ کیا جائے وہ ایک مرد	لِيَفْعَلَ
		ثنیہ	چاہئے کہ کئے جائیں وہ دو مرد	لِيَفْعَلَا
		جمع	چاہئے کہ کئے جائیں وہ سب مرد	لِيَفْعَلُوا
	مؤنث	واحد	چاہئے کہ کی جائے وہ ایک عورت	لِتَفْعَلَ
		ثنیہ	چاہئے کہ کی جائیں وہ دو عورتیں	لِتَفْعَلَا
		جمع	چاہئے کہ کی جائیں وہ سب عورتیں	لِيَفْعَلْنَ
مضارع	مذکر	واحد	چاہئے کہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	لَاَفْعَلُ
	مؤنث و جمع	ثنیہ و جمع	چاہئے کہ کئے جائیں ہم دو/ سب مرد یا چاہئے کہ کی جائیں ہم دو/ سب عورتیں	لِنَفْعَلُ

## بحث امر حاضر معروف بانون ثقیلہ

صیغہ			معنی	گردان
مخاطب / حاضر	مذکر	واحد	ضرور کرو ایک مرد	اِفْعَلَنَّ
		ثنیہ	ضرور کرو تم دو مرد	اِفْعَلَانِ
		جمع	ضرور کرو تم سب مرد	اِفْعَلُنَّ
	مؤنث	واحد	ضرور کرو ایک عورت	اِفْعَلِنَّ
		ثنیہ	ضرور کرو تم دو عورتیں	اِفْعَلَانِ
		جمع	ضرور کرو تم سب عورتیں	اِفْعَلْنَانِ

## بحث امر حاضر مجہول بانون ثقیلہ

صیغہ			معنی	گردان
مخاطب / حاضر	مذکر	واحد	چاہئے کہ ضرور کیا جائے تو ایک مرد	لِتَفْعَلَنَّ
		ثنیہ	چاہئے کہ ضرور کئے جاؤ تم دو مرد	لِتَفْعَلَانِ
		جمع	چاہئے کہ ضرور کئے جاؤ تم سب مرد	لِتَفْعَلُنَّ
	مؤنث	واحد	چاہئے کہ ضرور کی جائے تو ایک عورت	لِتَفْعَلِنَّ
		ثنیہ	چاہئے کہ ضرور کی جاؤ تم دو عورتیں	لِتَفْعَلَانِ
		جمع	چاہئے کہ ضرور کی جاؤ تم سب عورتیں	لِتَفْعَلْنَانِ

## بحث امر غائب (ومتکلم) معروف بانون ثقیلہ

کردان	معنی	صیغہ
لِيَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد	واحد
لِيَفْعَلَانِ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ دو مرد	ثنیہ
لِيَفْعَلُنَّ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ سب مرد	جمع
لَتَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کرے وہ ایک عورت	واحد
لَتَفْعَلَانِ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ دو عورتیں	ثنیہ
لِيَفْعَلُنَّ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ سب عورتیں	جمع
لَاَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد
لِنَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کریں ہم دو/سب مرد یا چاہئے کہ ضرور کریں ہم دو/سب عورتیں	ثنیہ و جمع

## بحث امر غائب (ومتکلم) مجہول بانون ثقیلہ

کردان	معنی	صیغہ
لِيَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد	واحد
لِيَفْعَلَانِ	چاہئے کہ ضرور کئے جائیں وہ دو مرد	ثنیہ
لِيَفْعَلُنَّ	چاہئے کہ ضرور کئے جائیں وہ سب مرد	جمع
لَتَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کی جائے وہ ایک عورت	واحد
لَتَفْعَلَانِ	چاہئے کہ ضرور کی جائیں وہ دو عورتیں	ثنیہ
لِيَفْعَلُنَّ	چاہئے کہ ضرور کی جائیں وہ سب عورتیں	جمع
لَاَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کیا جاؤں میں ایک مرد یا عورت	واحد
لِنَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کئے جائیں ہم دو/سب مرد یا چاہئے کہ ضرور کی جائیں ہم دو/سب عورتیں	ثنیہ و جمع

## بحث امر حاضر معروف بانون خفیف

صیغہ			معنی	گردان
مخاطب / حاضر	مذکر	واحد	ضرور کر تو ایک مرد	اَفْعَلُنْ
		-	-	-
		جمع	ضرور کرو تم سب مرد	اَفْعَلُنْ
	مؤنث	واحد	ضرور کر تو ایک عورت	اَفْعَلِيْ
		-	-	-
		-	-	-

## بحث امر حاضر مجہول بانون خفیف

صیغہ			معنی	گردان
مخاطب / حاضر	مذکر	واحد	چاہئے کہ ضرور کیا جائے تو ایک مرد	لِتَفْعَلْ
		-	-	-
		جمع	چاہئے کہ ضرور کئے جاؤ تم سب مرد	لِتَفْعَلُوا
	مؤنث	واحد	چاہئے کہ ضرور کی جائے تو ایک عورت	لِتَفْعَلِيْ
		-	-	-
		-	-	-

## بحث امر غائب (ومتکلم) معروف بانون خفیف

گردان	معنی	صیغہ
لِيَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد	واحد
-	-	مذکر
لِيَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ سب مرد	جمع
لِتَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کرے وہ ایک عورت	واحد
-	-	مؤنث
-	-	-
لَا فَعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد
لِنَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کریں ہم دو/سب مرد یا چاہئے کہ ضرور کریں ہم دو/سب عورتیں	مذکر و مؤنث

## بحث امر غائب (ومتکلم) مجہول بانون خفیف

گردان	معنی	صیغہ
لِيَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد	واحد
-	-	مذکر
لِيَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کئے جائیں وہ سب مرد	جمع
لِتَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کی جائے وہ ایک عورت	واحد
-	-	مؤنث
-	-	-
لَا فَعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کیا جاؤں میں ایک مرد یا چاہئے کہ ضرور کی جاؤں میں ایک عورت	واحد
لِنَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کئے جائیں ہم دو/سب مرد یا چاہئے کہ ضرور کی جائیں ہم دو/سب عورتیں	مذکر و مؤنث

**نہی بنانے کا طریقہ:** اگر تم چاہو کہ نہی بناؤ تو لائے نہی فعل مستقبل کے اوّل میں لاؤ۔ لائے نہی «لَمْ» کی مثل مستقبل کے پانچ مقامات کے آخر میں جزم کرتا ہے جبکہ آخر میں حرف علت نہ ہو اور اگر ہو تو ساقط ہو جاتا ہے جیسے لَا تَدْعُ، لَا تَسْمُرْ، لَا تَخْشُ اور سات مقامات سے نون اعرابی دور کرتا ہے اور دو مقامات (یعنی جمع مؤنث غائب و حاضر) میں عمل نہیں کرتا۔ اور نون تاکید جس طرح مضارع میں آتا ہے نہی میں بھی آتا ہے۔

## بحث نہی حاضر معروف

گروان	معنی	صیغہ
لَا تَفْعَلُ	نہ کرو ایک مرد	واحد
لَا تَفْعَلَا	نہ کرو تم دو مرد	ثنیہ
لَا تَفْعَلُوا	نہ کرو تم سب مرد	جمع
لَا تَفْعَلِي	نہ کرو ایک عورت	واحد
لَا تَفْعَلَا	نہ کرو تم دو عورتیں	ثنیہ
لَا تَفْعَلْنَ	نہ کرو تم سب عورتیں	جمع

## بحث نہی حاضر مجہول

گروان	معنی	صیغہ
لَا تَفْعَلُ	نہ کیا جائے تو ایک مرد	واحد
لَا تَفْعَلَا	نہ کئے جاؤ تم دو مرد	ثنیہ
لَا تَفْعَلُوا	نہ کئے جاؤ تم سب مرد	جمع
لَا تَفْعَلِي	نہ کی جائے تو ایک عورت	واحد
لَا تَفْعَلَا	نہ کی جاؤ تم دو عورتیں	ثنیہ
لَا تَفْعَلْنَ	نہ کی جاؤ تم سب عورتیں	جمع



## بحث نہی غائب (ومتکلم) معروف

گردان	معنی	صیغہ
لَا يَفْعَلُ	نہ کرے وہ ایک مرد	واحد
لَا يَفْعَلَا	نہ کریں وہ دو مرد	ثنیہ
لَا يَفْعَلُوا	نہ کریں وہ سب مرد	جمع
لَا تَفْعَلُ	نہ کرے وہ ایک عورت	واحد
لَا تَفْعَلَا	نہ کریں وہ دو عورتیں	ثنیہ
لَا يَفْعَلْنَ	نہ کریں وہ سب عورتیں	جمع
لَا أَفْعَلُ	نہ کروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد
لَا نَفْعَلُ	نہ کریں ہم دو/سب مرد یا نہ کریں ہم دو/سب عورتیں	ثنیہ و جمع

## بحث نہی غائب (ومتکلم) مجہول

گردان	معنی	صیغہ
لَا يَفْعَلُ	نہ کیا جائے وہ ایک مرد	واحد
لَا يَفْعَلَا	نہ کئے جائیں وہ دو مرد	ثنیہ
لَا يَفْعَلُوا	نہ کئے جائیں وہ سب مرد	جمع
لَا تَفْعَلُ	نہ کی جائے وہ ایک عورت	واحد
لَا تَفْعَلَا	نہ کی جائیں وہ دو عورتیں	ثنیہ
لَا يَفْعَلْنَ	نہ کی جائیں وہ سب عورتیں	جمع
لَا أَفْعَلُ	نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا نہ کی جاؤں میں ایک عورت	واحد
لَا نَفْعَلُ	نہ کئے جائیں ہم دو/سب مرد یا نہ کی جائیں ہم دو/سب عورتیں	ثنیہ و جمع

## بحث نہی حاضر معروف بانون ثقیلہ

صیغہ			معنی	گردان
مخاطب / حاضر	مذکر	واحد	ہر گزنہ کر تو ایک مرد	لَا تَفْعَلَنَّ
		ثنیہ	ہر گزنہ کرو تم دو مرد	لَا تَفْعَلَانِ
		جمع	ہر گزنہ کرو تم سب مرد	لَا تَفْعَلُنَّ
	مؤنث	واحد	ہر گزنہ کر تو ایک عورت	لَا تَفْعَلِيَنَّ
		ثنیہ	ہر گزنہ کرو تم دو عورتیں	لَا تَفْعَلَانِ
		جمع	ہر گزنہ کرو تم سب عورتیں	لَا تَفْعَلْنَائِ

## بحث نہی حاضر مجہول بانون ثقیلہ

صیغہ			معنی	گردان
مخاطب / حاضر	مذکر	واحد	ہر گزنہ کیا جائے تو ایک مرد	لَا تَفْعَلَنَّ
		ثنیہ	ہر گزنہ کئے جاؤ تم دو مرد	لَا تَفْعَلَانِ
		جمع	ہر گزنہ کئے جاؤ تم سب مرد	لَا تَفْعَلُنَّ
	مؤنث	واحد	ہر گزنہ کی جائے تو ایک عورت	لَا تَفْعَلِيَنَّ
		ثنیہ	ہر گزنہ کی جاؤ تم دو عورتیں	لَا تَفْعَلَانِ
		جمع	ہر گزنہ کی جاؤ تم سب عورتیں	لَا تَفْعَلْنَائِ

## بحث نہی غائب (ومتکلم) معروف بانون ثقیلہ

گردان	معنی	صیغہ
لَا يُفْعَلَنَّ	ہر گزنہ کرے وہ ایک مرد	واحد
لَا يُفْعَلَانِ	ہر گزنہ کریں وہ دو مرد	ثنیہ
لَا يُفْعَلُونَ	ہر گزنہ کریں وہ سب مرد	جمع
لَا تُفْعَلَنَّ	ہر گزنہ کرے وہ ایک عورت	واحد
لَا تُفْعَلَانِ	ہر گزنہ کریں وہ دو عورتیں	ثنیہ
لَا يُفْعَلُنَّ	ہر گزنہ کریں وہ سب عورتیں	جمع
لَا أَفْعَلَنَّ	ہر گزنہ کروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد
لَا نَفْعَلَنَّ	ہر گزنہ کریں ہم دو/ سب مرد یا ہر گزنہ کریں ہم دو/ سب عورتیں	ثنیہ و جمع

## بحث نہی غائب (ومتکلم) مجہول بانون ثقیلہ

گردان	معنی	صیغہ
لَا يُفْعَلَنَّ	ہر گزنہ کیا جائے وہ ایک مرد	واحد
لَا يُفْعَلَانِ	ہر گزنہ کئے جائیں وہ دو مرد	ثنیہ
لَا يُفْعَلُونَ	ہر گزنہ کئے جائیں وہ سب مرد	جمع
لَا تُفْعَلَنَّ	ہر گزنہ کی جائے وہ ایک عورت	واحد
لَا تُفْعَلَانِ	ہر گزنہ کی جائیں وہ دو عورتیں	ثنیہ
لَا يُفْعَلُنَّ	ہر گزنہ کی جائیں وہ سب عورتیں	جمع
لَا أَفْعَلَنَّ	ہر گزنہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا عورت	واحد
لَا نَفْعَلَنَّ	ہر گزنہ کئے جائیں ہم دو/ سب مرد یا ہر گزنہ کی جائیں ہم دو/ سب عورتیں	ثنیہ و جمع

## بحث نہی حاضر معروف بانون خفیف

صیغہ			معنی	گردان
مخاطب / حاضر	مذکر	واحد	ہر گزنہ کر تو ایک مرد	لَا تَفْعَلَنَّ
		-	-	-
		جمع	ہر گزنہ کرو تم سب مرد	لَا تَفْعَلُنَّ
	مؤنث	واحد	ہر گزنہ کر تو ایک عورت	لَا تَفْعَلِيَنَّ
		-	-	-
		-	-	-

## بحث نہی حاضر مجہول بانون خفیف

صیغہ			معنی	گردان
مخاطب / حاضر	مذکر	واحد	ہر گزنہ کیا جائے تو ایک مرد	لَا تَفْعَلَنَّ
		-	-	-
		جمع	ہر گزنہ کئے جاؤ تم سب مرد	لَا تَفْعَلُنَّ
	مؤنث	واحد	ہر گزنہ کی جائے تو ایک عورت	لَا تَفْعَلِيَنَّ
		-	-	-
		-	-	-

## بحث نہی غائب (ومتکلم) معروف بانون خفیف

گردان	معنی	صیغہ
لَا يَفْعَلُنَّ	ہر گزنہ کرے وہ ایک مرد	واحد
-	-	مذکر
لَا يَفْعَلُنَّ	ہر گزنہ کریں وہ سب مرد	جمع
لَا تَفْعَلُنَّ	ہر گزنہ کرے وہ ایک عورت	واحد
-	-	مؤنث
-	-	-
لَا أَفْعَلَنَّ	ہر گزنہ کروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد
لَا نَفْعَلَنَّ	ہر گزنہ کریں ہم دو/ سب مرد یا ہر گزنہ کریں ہم دو/ سب عورتیں	مذکر مؤنث و تثنیہ و جمع

## بحث نہی غائب (ومتکلم) مجہول بانون خفیف

گردان	معنی	صیغہ
لَا يَفْعَلُنَّ	ہر گزنہ کیا جائے وہ ایک مرد	واحد
-	-	مذکر
لَا يَفْعَلُنَّ	ہر گزنہ کئے جائیں وہ سب مرد	جمع
لَا تَفْعَلُنَّ	ہر گزنہ کی جائے وہ ایک عورت	واحد
-	-	مؤنث
-	-	-
لَا أَفْعَلَنَّ	ہر گزنہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا عورت	واحد
لَا نَفْعَلَنَّ	ہر گزنہ کئے جائیں ہم دو/ سب مرد یا ہر گزنہ کی جائیں ہم دو/ سب عورتیں	مذکر مؤنث و تثنیہ و جمع

**فصل (۱۱)۔** یہ جو کچھ کہا گیا نہی کی بحث تھی۔ اسم فاعل بنانے کا طریقہ: اگر تم چاہو کہ اسم فاعل بناؤ تو (جان لو) کہ اسم فاعل فعل مضارع معروف سے بنتا ہے۔ علامت مضارع کو حذف کر کے فاء کلمہ کو فتحہ دو اور فاء اور عین کلمہ کے درمیان فاعل کا الف لاؤ اور عین کلمہ کو کسرہ دو اور لام کلمہ پر تنوین زائد کرو، اسم فاعل بن جائے گا۔

## بحث اسم فاعل

گردان	معنی	صیغہ
فَاعِلٌ	کرنے والا ایک مرد	واحد
فَاعِلَانِ	کرنے والے دو مرد	مذکر
فَاعِلُونَ	کرنے والے سب مرد	جمع
فَاعِلَةٌ	کرنے والی ایک عورت	واحد
فَاعِلَتَانِ	کرنے والی دو عورتیں	مؤنث
فَاعِلَاتٌ	کرنے والی سب عورتیں	جمع

**فصل (۱۲)۔** یہ جو کچھ کہا گیا اسم فاعل کی بحث تھی، اسم مفعول بنانے کا طریقہ: اگر تم چاہو کہ اسم مفعول بناؤ تو اسم مفعول فعل مضارع مجہول سے بنتا ہے۔ علامت مضارع کو حذف کر کے میم مفتوح اس کے اوّل میں لاؤ، عین کلمہ کو ضمہ دو، عین اور لام کلمہ کے درمیان مفعول کا واؤ لاؤ اور لام کلمہ کو تنوین دو اسم مفعول بن جائے گا۔

## بحث اسم مفعول

گردان	معنی	صیغہ
مَفْعُولٌ	کیا ہوا ایک مرد	واحد
مَفْعُولَانِ	کئے ہوئے دو مرد	مذکر
مَفْعُولُونَ	کئے ہوئے سب مرد	جمع
مَفْعُولَةٌ	کی ہوئی ایک عورت	واحد
مَفْعُولَتَانِ	کی ہوئی دو عورتیں	مؤنث
مَفْعُولَاتٌ	کی ہوئی سب عورتیں	جمع



## تم در بیان اسم ظرف و اسم آلہ و اسم تفضیل

**فصل (۱۳)۔** اسم ظرف زمان و مکان بنانے کا طریقہ: اگر تم چاہو کہ اسم ظرف زمان و مکان بناؤ تو علامت مضارع کو حذف کر کے اول میں میم مفتوح لاؤ اور اگر عین کلمہ مضموم ہو تو (عین کلمہ کو) فتح دو ورنہ جیسے ہو ویسے ہی رہنے دو اور لام کلمہ کو تنوین دو اسم ظرف زمان و مکان بن جائے گا۔

### بحث اسم ظرف

گردان	معنی	صیغہ
مَفْعَلٌ	ایک زمانہ یا ایک مکان کرنے کا	واحد
مَفْعَلَانِ	دو زمانے یا دو مکان کرنے کے	ثنیہ
مَفَاعِلُ	سب زمانے یا سب مکان کرنے کے	جمع

**فصل (۱۴)۔** یہ جو کچھ کہا گیا اسم ظرف کی بحث تھی۔ اسم آلہ بنانے کا طریقہ: اگر تم چاہو کہ اسم آلہ بناؤ تو علامت مضارع کو حذف کر کے میم مکسور اس کے اول میں لاؤ اور اگر عین کلمہ مفتوح نہ ہو تو اس کو فتح دو اور لام کلمہ کو تنوین دو اسم آلہ بن جائے گا۔ اور اگر عین کلمہ کے بعد الف لاؤ یا لام کلمہ کے بعد تاء زیادہ کرو گے تو دو مزید موافق قیاس صیغہ بن جائیں گے۔

### بحث اسم آلہ

گردان	معنی	صیغہ
مِفْعَلٌ	ایک چھوٹا آلہ کرنے کا	واحد
مِفْعَلَانِ	دو چھوٹے آلے کرنے کے	ثنیہ
مَفَاعِلُ	سب چھوٹے آلے کرنے کے	جمع

گردان	معنی	صیغہ
مِفْعَلَةٌ	ایک درمیانہ آلہ کرنے کا	واحد
مِفْعَلَتَانِ	دو درمیانے آلے کرنے کے	ثنیہ
مَفَاعِلُ	سب درمیانے آلے کرنے کے	جمع

گردان	معنی	صیغہ
مِفْعَالٌ	ایک بڑا آلہ کرنے کا	واحد
مِفْعَالَانِ	دو بڑے آلے کرنے کے	ثنیہ
مِفْعَالِیْنِ	سب بڑے آلے کرنے کے	جمع

**فصل (۱۵)۔** یہ جو کچھ کہا گیا اسم آلہ کی بحث تھی۔ **اسم تفضیل بنانے کا طریقہ:** اگر تم چاہو کہ اسم تفضیل بناؤ تو علامت مضارع کو حذف کر کے اسم تفضیل کا ہمزہ (مفتوح) اس کے اوّل میں لاؤ اور اگر عین کلمہ مفتوح نہ ہو تو اسے فتح دو اور لام کلمہ کو تنوین نہ دو، یہ طریقہ اسم تفضیل مذکر کا ہے۔ اور اگر صیغہ مؤنث بنانا چاہو تو علامت مضارع کو حذف کرنے کے بعد فاء کلمہ کو ضمہ دو اور عین کلمہ ساکن کرو، لام کلمہ کے بعد الف مقصورہ لاحق کرو اور لام کلمہ کو فتح دو اسم تفضیل مؤنث بن جائے گا۔

### بحث اسم تفضیل (مذکر)

گردان	معنی	صیغہ
أَفْعُلُ	زیادہ کرنے والا ایک مرد	واحد
أَفْعَلَانِ	زیادہ کرنے والے دو مرد	ثنیہ
أَفْعَلَوْنَ	زیادہ کرنے والے سب مرد	جمع
أَفَاعِلُ		

### بحث اسم تفضیل (مؤنث)

گردان	معنی	صیغہ
فُعْلَى	زیادہ کرنے والی ایک عورت	واحد
فُعْلَيَانِ	زیادہ کرنے والی دو عورتیں	ثنیہ
فُعْلَيَاتُ	زیادہ کرنے والی سب عورتیں	جمع
فُعْلٌ		

## ترجمہ منشعب منشور

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ  
وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهِ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ  
وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ  
تمام خوبیاں اللہ کو جو مالک تمام جہان والوں کا اور  
اچھا انجام کار ڈر والوں کے لئے اور درود و سلام  
نازل ہوں اس کے رسول (ہمارے آقا)  
محمد (ﷺ) پر اور آپ کی تمام آل و تمام صحابہ پر۔

جان لو! اللہ تعالیٰ تمہیں دونوں جہاں میں سعادت مند فرمائے، کہ تمام افعالِ متصرفہ اور  
اسمائے متمکنہ کی ترکیب حروفِ اصلیہ کے اعتبار سے، دو قسمیں ہیں (۱) ثلاثی اور (۲) رباعی۔  
**ثلاثی:** وہ ہوتا ہے کہ جس کے ماضی میں تین حروفِ اصلی ہوں۔ جیسے: نَصَرَ اور ضَرَبَ  
**رباعی:** وہ ہوتا ہے کہ جس کے ماضی میں چار حروفِ اصلی ہوں۔ جیسے: بَعَثَ اور عَرَقَبَ  
ثلاثی کی دو قسمیں ہیں: (۱) مجرد: جس کے ماضی میں حرفِ زائد نہ ہو۔  
(۲) مزید فیہ: جس کے ماضی میں (کوئی) حرفِ زائد بھی ہو۔

اور وہ جن میں حروفِ زائد نہیں ہوتے (یعنی مجرد) اس کی دو قسمیں ہیں:

(۱) **مطرّد:** جس کا وزن بیشتر آتا ہے۔ (۲) **شاذ:** جس کا وزن کم آتا ہے۔ **مطرّد** کے پانچ باب ہیں

**باب اوّل:** بروزن فَعَلَ یَفْعَلُ ماضی کے عین کے فتح اور مضارع کے عین کے ضمہ کے ساتھ۔  
جیسے: النَّصْرُ وَالضَّرْبَةُ (یاری/مدد کرنا)

اس باب کی مثالیں: الطَّلَبُ (مانگنا، ڈھونڈنا) الدُّخُولُ (داخل ہونا) الْقَتْلُ (مار ڈالنا) الْفَتْحُ (فتح) (رسی بٹنا)  
**باب دوم:** بروزن فَعَلَ یَفْعَلُ ماضی کے عین کے فتح اور مضارع کے عین کے کسرہ کے

ساتھ۔ جیسے الضَّرْبُ وَالضَّرْبَةُ (مارنا/ظاہر کرنا)

اس باب کی مثالیں: الْغَسْلُ (دھونا) الْعَلَبُ (غالب ہونا) الطَّلْمُ (بے موقع رکھنا) الْفَصْلُ (جدا کرنا)

**باب سوم: بروزن فَعَلَ يَفْعُلُ** ماضی کے عین کے کسرہ اور مضارع کے عین کے فتح کے ساتھ۔

جیسے: السَّمْعُ وَالسَّمَاءُ (سُننا)

اس باب کی مثالیں: الْعِلْمُ (جاننا) الْفَهْمُ (سمجھنا) الْحِفْظُ (نگہبانی کرنا) الشَّهَادَةُ (گواہی دینا)

الْحَبْدُ (خوبیاں بیان کرنا) الْجَهْلُ (نہ جاننا)

**باب چہارم: بروزن فَعَلَ يَفْعُلُ** ماضی و مضارع کے عین کے فتح کے ساتھ۔ جیسے الْفَتْحُ (کھولنا)۔

اس باب کی مثالیں: الْبَنْعُ (روکنا) الصَّبْعُ (رنگ کرنا) الرَّهْنُ (گروی رکھنا) السِّلْخُ (کھال

اُتارنا)۔ جان لو! کہ ہر وہ فعل جو اس وزن (باب) پر آتا ہے تو اس کا عین یا لام کلمہ ہمیشہ حروفِ حلقی سے ہوگا، اور حروفِ حلقی چھ ہیں: حاء، خاء، عین، غین، ہاء، ہمزہ۔ کہ جن کا مجموعہ اَغَحْ حَخَّہ ہے۔

ہاں مگر رَکَنَ یَرُکِنُ اور اَبَی یَاْبَی شاذ ہیں۔ (جو باوجودیکہ اس باب سے ہیں مگر ان کا نہ عین کلمہ حرفِ حلقی ہے نہ لام)

**باب پنجم: بروزن فَعَلَ يَفْعُلُ** ماضی و مضارع کے عین کے ضمہ کے ساتھ۔ جان لو کہ یہ باب

لازم ہے اور بیشتر اس کا اسمِ فاعل فَعِيلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے الْکَرَمُ وَالْکَرَامَةُ (برزگ ہونا)

اس باب کی مثالیں: اللَّطْفُ وَاللِّطَافَةُ (باریک/ نرم ہونا) الْقُرْبُ (نزدیک ہونا) الْبُعْدُ (دور

ہونا) الْکَثْرَةُ (زیادہ ہونا/ بہت ہونا)

جبکہ شاذ وہ ہے جس کا وزن کم آتا ہو، اس کے تین ابواب ہیں:

**باب اوّل: بروزن فَعَلَ يَفْعُلُ** ماضی و مضارع کے عین کے کسرہ کے ساتھ۔ جیسے: الْحُسْبُ

وَالْحِسْبَانُ (گمان کرنا/ جاننا)

اس باب کی مثالیں: اس باب سے حَسِبَ یَحْسِبُ اور نَعِمَ یَنْعِمُ کے علاوہ نہیں آتے۔ النَّعْمُ

وَالنَّعْمَةُ (خوش حال ہونا)

**باب دوم: بروزن فَعَلَ يَفْعُلُ** ماضی کے عین کے کسرہ اور مضارع کے عین کے ضمہ کے ساتھ

اس باب سے فَضَّلَ یَفْضُلُ کے سوا کوئی فعل نہیں آتا بعض نے حَضَرَ یَحْضُرُ اور نَعِمَ یَنْعِمُ کو بھی

اس باب میں شمار کیا۔ جیسے الْفَضْلُ (زیادہ ہونا/ غلبہ کرنا)

## باب سوم: بروزن فَعْلٌ يَفْعَلُ

جان لو! کہ ہر وہ ماضی جس کے ماضی مضموّم العین ہو اس کا مستقبل بھی مضموّم العین ہی آتا ہے

سوائے صرف ایک معتلّ العین واوی کُذَّتْ تَكَادُ کے، جیسے: الْكَوْدُ وَالْكَيْدُ وَدَقَّةٌ (چاہنا/قریب ہونا)

• جان لو! کہ کُذَّتْ اصل میں کَوْدَتْ تھا۔ واؤ پر ضمہ دشوار تھا ماقبل کی حرکت زائل کر کے ضمہ ماقبل نقل کر دیا گیا۔ واؤ اور دال میں اجتماعِ ساکنین کے باعث واؤ ساقط ہو گیا۔ اور دال کو تاء (کے ہم مخرج ہونے کی وجہ سے تاء) سے بدل دیا گیا، تاء کو تاء میں مدغم کیا کُذَّتْ ہو گیا۔

• تَكَادُ اصل میں تَكُوْدُ تھا، واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی گئی، پھر از روئے فتح ماقبل واؤ، واؤ الف ہوا، تَكَادُ ہو گیا۔ اس لغت (كَادَ يَكَادُ) کو بعض نے باب سَبَعٌ يَسْبَعُ سے کہا ہے۔ (یعنی، كَوْدَ يَكُوْدُ)

(ثلاثی مجرد کی گردانیں صفحہ نمبر ۴۸ اور ۴۹ پر موجود ہیں)

## ثلاثی مزید فیہ

ثلاثی مزید فیہ وہ ہے جس میں حروفِ زائدہ بھی ہوں اس کی دو قسمیں ہیں، ایک ملحق بر باعی ہوتا ہے اور دوسرا ملحق بر باعی نہیں ہوتا۔ مزید دو اقسام یوں ہیں کہ اس میں ہمزہ وصل آتا ہے اور دوسرے میں ہمزہ وصل نہیں آتا۔ وہ جن میں ہمزہ وصل آتے ہیں نو ابواب ہیں۔ اور وہ ابواب جن میں ہمزہ وصل نہیں آتا وہ پانچ ہیں۔

(ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل کی گردانیں ص ۵۰، ۵۱ پر)

(جبکہ ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کی گردانیں ص ۵۳ پر موجود ہیں)

3

1

[illegible]



[illegible]

# ثلاثی مزید فی (باہمزہ وصل) کے ابواب

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
مصدر	مضارع	ماضی	اسم فاعل	مصدر	مضارع	ماضی	مثل	ب۔
اِجْتَنَبَا	يَجْتَنِبُ	اُجْتَنِبَ	فَهُوَ مُجْتَنِبٌ	اِجْتَنَبَا	يَجْتَنِبُ	اُجْتَنِبَ	اِلاَّ جِتْنَابَ	اِفْتِئَاعٌ
اِسْتَنْصَارًا	يُسْتَنْصَرُ	اُسْتَنْصِرَ	فَهُوَ مُسْتَنْصِرٌ	اِسْتَنْصَارًا	يُسْتَنْصَرُ	اُسْتَنْصِرَ	اِلاَّ سِتْنَصَارُ	اِسْتِئْفَاعٌ
(لازم سے مجہول نہیں آتا)				اِنْفِطَارًا	يَنْفُطَرُ	اِنْفِطَرَ	اِلاَّ نْفِطَارُ	اِنْفِئَاعٌ
(لازم سے مجہول نہیں آتا)				اِحْصَارًا	يَحْصَرُ	اِحْصَرَ	اِلاَّ حْصَارُ	اِفْعِلَالٌ
(لازم سے مجہول نہیں آتا)				اِذْهَابًا	يَذْهَبُ	اِذْهَبَ	اِلاَّ ذْهَابُ	اِفْعِيلَالٌ
(لازم سے مجہول نہیں آتا)				اِحْشَيسَانًا	يَحْشَوْشُنُ	اِحْشَوْشَنَ	اِلاَّ حْشِيسَانُ	اِفْعِيعَالٌ
(لازم سے مجہول نہیں آتا)				اِجْوَادًا	يَجْوَدُ	اِجْوَدَ	اِلاَّ جْوَادُ	اِفْعَوَالٌ
(لازم سے مجہول نہیں آتا)				اِثْقَالًا	يَثْقُلُ	اِثْقَلَ	اِلاَّ ثِقْلُ	اِفْاَعْلٌ
(لازم سے مجہول نہیں آتا)				اِطْمَارًا	يَطْمُرُ	اِطْمَرَ	اِلاَّ طْمَرُ	اِفْعِلٌ

اسم مفعول	امر	نہی	معنی	مثالیں
فَهُوَ مُجْتَنِبٌ	الْأَمْرُ بِهِ اجْتَنِبْ	وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَجْتَنِبْ	دور ہونا پرہیز کرنا	الْإِقْتِبَاسُ (نور لینا)، الْإِقْتِنَاسُ (شکار کرنا)، الْإِتْبَاسُ (ماگنا)، الْإِعْتِزَالُ (بعد ہونا)، الْإِحْتِئَالُ (اٹھانا)، الْإِخْتِطَافُ (اپک لے جانا)
فَهُوَ مُسْتَعْصَمٌ	الْأَمْرُ بِهِ اسْتَعْصِمْ	وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْتَعْصِمْ	مدد طلب کرنا	الْإِسْتِعْقَارُ (بخش طلب کرنا)، الْإِسْتِغْفَارُ (بھگانا)، الْإِسْتِغْسَارُ (پوچھنا)، الْإِسْتِخْلَافُ (جانشین بنانا)، الْإِسْتِشْعَارُ (فائدہ اٹھانا)
-	الْأَمْرُ بِهِ انْفِطِرْ	وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَنْفِطِرْ	پھٹنا	الْإِنْصِرَافُ (ہار ہونا)، الْإِنْقِلَابُ (اُٹ جانا)، الْإِنْخِفَافُ (ہلکا ہونا)، الْإِنْشِعَابُ (جڑ سے شاخیں نکلنا)
-	الْأَمْرُ بِهِ احْصِرْ	وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَحْصِرْ	سرخ ہونا	الْإِحْصِرَارُ (سبز ہونا)، الْإِصْفِرَارُ (زرد ہونا)، الْإِعْبِرَارُ (گرد آلود ہونا)، الْإِبْلِقَاقُ (چکیرا ہونا)
-	الْأَمْرُ بِهِ ادْهَاهُ	وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَدْهَاهُ	سیاہ ہونا	الْإِسْبِدَارُ (گندمی رنگ ہونا)، الْإِكْبِتَاتُ (گھوڑے کا کیت ہونا)، الْإِشْهَبَابُ (گھوڑے کا سفید ہونا)، الْإِصْحِبَارُ (شیا لے رنگ والا ہونا)، الْإِسْحِبَارُ (سہارا ہونا)
-	الْأَمْرُ بِهِ اخْشَوْشِنْ	وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَخْشَوْشِنْ	سخت کھردرا ہونا	الْإِخْدِيقُ (پھٹنا)، الْإِخْلِيلَاقُ (کپڑے کا پھرا ہونا)، الْإِمْلِيْلَاحُ (پنی کا ٹکسین ہونا)، الْإِحْدِيدُ (کپڑا ہونا) جان لو کہ یہ باب لازم ہے اور قرآن شریف میں نہیں آیا
-	الْأَمْرُ بِهِ اجْلِدْ	وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَجْلِدْ	تیز جانا	الْإِخْرَاطُ (کٹری کا چھینا)، الْإِعْلَاطُ (اونٹ کے گلے میں قلاوہ ڈالنا)، الْإِعْلَاطُ (بچہ جب اس کے گلے میں قلاوہ ڈالا جائے۔ جان لو کہ یہ باب لازم ہے اور قرآن شریف میں نہیں آیا)
-	الْأَمْرُ بِهِ اِثْقَلْ	وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَثْقَلْ	وزنی ہونا یا اپنے طور پر وزنی کرنا	الْإِثْقَالُ (منا/لاحق ہونا)، الْإِسْثَقَاطُ (پے در پے گرنا)، الْإِثْقَابُ (بھٹل ہونا)، الْإِثْقَالُ (پیس میں صلح کرنا)
-	الْأَمْرُ بِهِ اِطْهَرْ	وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَطْهَرْ	پاک ہونا	الْإِطْمَالُ (کپڑے میں پسنا)، الْإِطْمَرُ (گریا کرنا)، الْإِطْمَبُ (دور ہونا)، الْإِطْمَرُ (یاد کرنا)

جان لو کہ باب اِفْعَالٌ اور اِفْعَلٌ (اصل میں) تَفَاعُلٌ اور تَفَعَّلٌ تھے تاء کو ساکن کر کے فاء (کلمہ) سے بدل دیا گیا اور فاء کو فاء میں ہم مخرج ہونے کی بناء پر مد غم کیا گیا پھر اول میں ہمزة وصل مکسور لایا گیا کہ سکون سے ابتداء نہیں ہوتی۔ لہذا اِفْعَالٌ اور اِفْعَلٌ ہو گئے۔ اور وہ ابواب جن میں ہمزة وصل نہیں آتا وہ پانچ ہیں:

## ابواب ثلاثی مزید فی بے همزة وصل

(۳) تَفَعَّلٌ

(۲) تَفَعَّلٌ

(۱) اِفْعَالٌ

(۵) تَفَاعُلٌ

(۴) مُفَاعَلَةٌ

اَلْعِلْمُ عِزٌّ لَا ذُلَّ فِيْهِ

وَلَا يُدْرِكُ اِلَّا بِذُلٍّ لَا عِزَّ فِيْهِ

علم ایک ایسی عزت ہے کہ جس میں کوئی ذلت نہیں  
اور ہر عزت ذلت اٹھانے کے بعد ہی ملتی ہے

# ثلاثی مزید فی بے ہمزہ وصل کے ابواب

رقم	۱	۲	۳	۴	۵
باب	اِفْعَالٌ	تَفْعِيلٌ	تَفَعُّلٌ	مُفَاعَلَةٌ	تَفَاعُلٌ
مثال	اَلْاِكْرَامُ	التَّضَرُّيفُ	التَّثَقُّبُ	اَلْمُقَاتَلَةُ وَالتَّقَاتُلُ	اَلتَّقَابُلُ
ماضی	اَكْرَمَ	صَرَّفَ	تَقَبَّلَ	قَاتَلَ	تَقَابَلَ
مضارع	يُكْرِمُ	يُصَرِّفُ	يَتَقَبَّلُ	يُقَاتِلُ	يَتَقَابَلُ
مصدر	اِكْرَامًا	تَضْرِيْفًا	تَقَبُّلاً	مُقَاتَلَةً وَتَقَاتُلًا	تَقَابُلًا
اسم فاعل	فَهُوَ مُكْرِمٌ	فَهُوَ مُصَرِّفٌ	فَهُوَ مُتَقَبِّلٌ	فَهُوَ مُقَاتِلٌ	فَهُوَ مُتَقَابِلٌ
ماضی	وَأَكْرَمَ	وَصَرَّفَ	وَتَقَبَّلَ	وَقَاتَلَ	وَتَقَابَلَ
مضارع	يُكْرِمُ	يُصَرِّفُ	يَتَقَبَّلُ	يُقَاتِلُ	يَتَقَابَلُ
مصدر	اِكْرَامًا	تَضْرِيْفًا	تَقَبُّلاً	مُقَاتَلَةً وَتَقَاتُلًا	تَقَابُلًا
اسم مفعول	فَهُوَ مُكْرَمٌ	فَهُوَ مُصَرَّفٌ	فَهُوَ مُتَقَبَّلٌ	فَهُوَ مُقَاتِلٌ	فَهُوَ مُتَقَابِلٌ
امر	اَلْأَمْرُ مِنْهُ أَكْرِمُ	اَلْأَمْرُ مِنْهُ صَرِّفُ	اَلْأَمْرُ مِنْهُ تَقَبَّلُ	اَلْأَمْرُ مِنْهُ قَاتِلُ	اَلْأَمْرُ مِنْهُ تَقَابَلُ
نہی	وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُكْرِمُ	وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُصَرِّفُ	وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَقَبَّلُ <sup>(۱)</sup>	وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُقَاتِلُ	وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَقَابَلُ
معنی	تعظیم کرنا	گردان کرنا	لینا	باہم لڑنا	باہم رو برو ہونا
مثالیں	اَلْمُسْلِمُ (مسلمان ہونا) اَنْزَلْنَا نَارًا مِنْ رَدْمٍ وَارْتَمَوْا فِيهَا اَلْاَوْفَاكُ (لے جانے والا) اَلْاَوْفَاكُ (ظہر کرنا) اَلْاَوْفَاكُ (پورا کرنا)	اَلْمُتَكَبِّرُ (تکبر کرنا) اَلْمُتَكَبِّرُ (تکبر کرنا) اَلْمُتَكَبِّرُ (تکبر کرنا) اَلْمُتَكَبِّرُ (تکبر کرنا) اَلْمُتَكَبِّرُ (تکبر کرنا) اَلْمُتَكَبِّرُ (تکبر کرنا) اَلْمُتَكَبِّرُ (تکبر کرنا) اَلْمُتَكَبِّرُ (تکبر کرنا) اَلْمُتَكَبِّرُ (تکبر کرنا)	اَلْمُتَقَبِّلُ (پہل کرنا) اَلْمُتَقَبِّلُ (پہل کرنا) اَلْمُتَقَبِّلُ (پہل کرنا) اَلْمُتَقَبِّلُ (پہل کرنا) اَلْمُتَقَبِّلُ (پہل کرنا) اَلْمُتَقَبِّلُ (پہل کرنا) اَلْمُتَقَبِّلُ (پہل کرنا) اَلْمُتَقَبِّلُ (پہل کرنا) اَلْمُتَقَبِّلُ (پہل کرنا)	اَلْمُقَاتِلُ (پہل کرنا) اَلْمُقَاتِلُ (پہل کرنا) اَلْمُقَاتِلُ (پہل کرنا) اَلْمُقَاتِلُ (پہل کرنا) اَلْمُقَاتِلُ (پہل کرنا) اَلْمُقَاتِلُ (پہل کرنا) اَلْمُقَاتِلُ (پہل کرنا) اَلْمُقَاتِلُ (پہل کرنا) اَلْمُقَاتِلُ (پہل کرنا)	اَلْمُقَاتِلُ (پہل کرنا) اَلْمُقَاتِلُ (پہل کرنا) اَلْمُقَاتِلُ (پہل کرنا) اَلْمُقَاتِلُ (پہل کرنا) اَلْمُقَاتِلُ (پہل کرنا) اَلْمُقَاتِلُ (پہل کرنا) اَلْمُقَاتِلُ (پہل کرنا) اَلْمُقَاتِلُ (پہل کرنا) اَلْمُقَاتِلُ (پہل کرنا)

(۱) جان لو کہ باب تفعّل، تفاعل اور تفعّل میں ہر وہ جگہ جہاں اوّل کلمہ میں دو تاء آئیں وہاں ایک تاء کو حذف کرنا جائز ہے۔

## رباعی محرّو مزید فی کابیان

**رباعی محرّو:** کہ جس میں کوئی حرف زائد نہ ہو۔ ایک باب ہے اور یہ باب لازم و متعدی بھی آیا ہے۔ بروزن فَعْلَلٌ جیسے اَلْبَعَثَرَةُ (برائیختہ کرنا)۔

نہ	باب	مثال	ماخی	مضارع	مصدر	اسم فاعل	ماخی	مضارع	مصدر	اسم مفعول	امر	نہی
۱	فَعْلَلٌ	اَلْبَعَثَرَةُ	بَعَثَر	يَبْعَثِرُ	بَعَثَرًا	فَهُوَ مَبْعَثَرٌ	وَبَعَثَرًا	يَبْعَثِرُ	بَعَثَرًا	فَهُوَ مَبْعَثَرٌ	اَلْأَمْرُ مَبْعَثَرٌ	وَالنَّهْيُ مَبْعَثَرٌ

**اس باب کی مثالیں:** الدَّحْرَجَةُ (لڑھکانا) اَلْعُسْكَرَةُ (لشکر تیار کرنا) اَلْقَنْطَرَةُ (مضبوط باندھنا) اَلزُّعْفَرَانُ (زعفرانی رنگ کرنا)

**رباعی مزید فیہ:** کہ جس میں حرف زائد ہو دو اقسام پر ہے، ایک وہ جس میں ہمزہ وصل نہ ہو اور دوسری قسم وہ ہے جس میں ہمزہ وصل ہو۔ (۱) پہلی وہ قسم کہ جس میں ہمزہ وصل نہ ہو وہ ایک ہی باب ہے اور وہ قرآن شریف میں نہیں آیا۔ بروزن تَفَعَّلٌ جیسے اَلتَّسْبِيلُ (پیراہن پہننا)۔

## رباعی مزید فیہ (بے ہمزہ وصل)

نہ	باب	مثال	ماخی	مضارع	مصدر	اسم فاعل	امر	نہی
۱	تَفَعَّلٌ	اَلتَّسْبِيلُ	تَسَبَّلَ	يَتَسَبَّلُ	تَسَبَّلًا	فَهُوَ مُتَسَبِّلٌ	تَسَبَّلْ	وَالنَّهْيُ تَسَبَّلٌ

**اس باب کی مثالیں:** اَلتَّسْبِيْعُ (برقع پہننا) اَلتَّهْفُهُرُ (مقہور ہونا) اَلتَّزْدُقُ (بے دین ہونا) اَلتَّيْبَحْتُ (ناز سے چلنا/ تکبرانہ چال سے چلنا)



اور (۲-دوسری) وہ (قسم) کہ جن میں ہمزہ وصل آتے ہیں دو باب ہیں اور دونوں لازم ہیں:

**باب اول: بروزن اِفْعِلَالٌ** جیسے اِبْرَنْشَاقُ (خوش ہونا)۔ جان لو کہ یہ باب قرآن مجید میں نہیں آیا۔

**باب دوم: بروزن اِفْعِلَالٌ** جیسے اِلقْشَعْرَارُ (رونگئے کھڑے ہونا)۔ جان لو کہ یہ باب قرآن مجید میں

آیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿تَقْشَعْرُونَهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ﴾ [الزمر: ۳۹/۲۳]

ترجمہ: اس سے بال اکھڑے ہوتے ہیں ان کے بدن پر جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ (کنز الایمان)

## رباعی مزید فی (باہمزہ وصل)

نوع	باب	مثال	ماخوذ	مصدر	اسم فاعل	امر	بنی
۱	اِفْعِلَالٌ	اِبْرَنْشَاقُ	اِبْرَنْشَقُ	اِبْرَنْشَقًا	فَهُوَ مُبْرَنْشِقٌ	اَبْرَنْشِقْ	اَلتَّبْرَنْشِقُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ
۲	اِفْعِلَالٌ	اِلقْشَعْرَارُ	اِقْشَعَرُ	اِقْشَعَرًا	فَهُوَ مُقْشَعِرٌ	اِقْشَعِرْ	اَلنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَقْشَعِرْ اَلتَّقْشَعِرُ لَا تَقْشَعِرْ

**ان ابواب کی مثالیں: (۱) اِفْعِلَالٌ: اِلْحَرَنْجَامُ (جمع ہونا) اِلْيَلْدَامُ (جگہ کا فراخ ہونا)**

**اِلْسِلْطَامُ (چت گرنا) اِلْعَرْنُكَاسُ (بالوں کا سیاہ ہونا، جمع ہونا اور تہ بہ تہ ہونا)**

**(۲) اِفْعِلَالٌ: اِلْقِطْرَارُ (منتشر ہونا/سکڑنا) اِلشَفْتَرَارُ (پراگندہ ہونا) اِلْزَمْهَرَارُ (آنکھ غصہ سے**

**سُرخ ہونا) اِلْسِبْهَرَارُ (کانٹا سخت ہونا) اِلشَبْحَارُ (بلند ہونا، طویل ہونا)۔**

## ملحق برباعی کا بیان

ثلاثی مزید فیہ جو کہ رباعی سے ملحق ہیں دو اقسام پر ہیں، ایک ملحق برباعی جو مجرد ہوتا ہے اور دوسرا ملحق برباعی جو مجرد نہیں ہوتا۔



ملحق بر باعی مجرد کے سات ابواب ہیں۔

(۱) **فَعَلَكَةُ** لام کی تکرار کے ساتھ جیسے **الْجَلْبَبَةُ** (چادر پہنانا)

اس باب کی مثال: **الشَّيْئَلَةُ** (جلدی کرنا) یہ باب قرآن شریف میں نہیں آیا۔

(۲) **فَعَعَلَكَةُ** عین اور لام کے درمیان نون کی زیادتی کے ساتھ جیسے **الْقُلْنَسَةُ** (ٹوپی پہنانا)

یہ باب قرآن شریف میں نہیں آیا۔

(۳) **فَوَعَلَكَةُ** فاء اور عین کے درمیان واؤ کی زیادتی کے ساتھ جیسے **الْجَوْرَبَةُ** (جراب پہنانا)

اس باب کی مثال: **الْحَوْقَلَةُ** (بہت بوڑھا ہونا) یہ باب قرآن شریف میں نہیں آیا۔

(۴) **فَعَعَلَكَةُ** عین اور لام کے درمیان واؤ کی زیادتی کے ساتھ جیسے **السَّمْوَلَةُ** (ازار پہنانا)

اس باب کی مثال: **الْجَوْهَرَةُ** (آواز بلند کرنا) یہ باب قرآن شریف میں نہیں آیا۔

(۵) **فَيَعَلَكَةُ** فاء اور عین کے درمیان یاء کی زیادتی کے ساتھ جیسے **الْخَيْعَلَةُ** (بغیر استین کے لباس پہنانا)

اس باب کی مثال: **الْهَيْبَنَةُ** (گواہ بنانا) کہا گیا کہ اس کی ہاء ہمزہ سے تبدیل شدہ ہے۔

**الصَّيْطَرَةُ** (مقرر ہونا) اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿لَسْتُ عَلَيْهِمْ بِمُصَيِّطٍ﴾ [الغاشیة: ۲۲/۸۸]

ترجمہ: تم کچھ ان پر کڑوڑا نہیں (کنز الایمان)

(۶) **فَعَعَلَكَةُ** عین اور لام کے درمیان یاء کی زیادتی کے ساتھ جیسے **الشَّيْئَفَةُ** (تراشنا)

اس باب کی مثال: **الْخَيْسَلَةُ** (سونا چڑھانا) قرآن شریف میں یہ باب نہیں آیا۔

(۷) **فَعَعَلَكَةُ** لام کے بعد الف کی زیادتی کے ساتھ جو یاء سے بدل کر آیا ہے جیسے **الْقُلْسَاةُ** (ٹوپی پہنانا)

اس باب کی مثال: **الْجُعْبَاةُ** (ڈالنا) قرآن شریف میں یہ باب نہیں آیا۔

# ملحق برہائی محمد کے ابواب

نمبر	باب	مثال	ماضی	مضارع	مصدر	اسم فاعل	ماضی	مضارع	مصدر	اسم فاعل
۱	فَعَلَّكَ	الْجَانِبَةُ	جَانِبٌ	يُجَانِبُ	جَانِبَةً	مُجَانِبٌ	جَانِبٌ	يُجَانِبُ	جَانِبَةً	مُجَانِبٌ
۲	فَعَلَّكَ	الْقَلَسَةُ	قَلَسٌ	يُقَلِّسُ	قَلَسَةً	مُقَلِّسٌ	قَلَسٌ	يُقَلِّسُ	قَلَسَةً	مُقَلِّسٌ
۳	فَوَعَلَ	الْجَوْرِبَةُ	جَوْرِبٌ	يُجَوِّرِبُ	جَوْرِبَةً	مُجَوِّرِبٌ	جَوْرِبٌ	يُجَوِّرِبُ	جَوْرِبَةً	مُجَوِّرِبٌ
۴	فَعَوَّلَكَ	السَّوَالُ	سَوَالٌ	يُسَوِّلُ	سَوَالَةً	مُسَوِّلٌ	سَوَالٌ	يُسَوِّلُ	سَوَالَةً	مُسَوِّلٌ
۵	فَعَيَّلَكَ	الْخَيْعَلَةُ	خَيْعَلٌ	يُخَيِّعِلُ	خَيْعَلَةً	مُخَيِّعِلٌ	خَيْعَلٌ	يُخَيِّعِلُ	خَيْعَلَةً	مُخَيِّعِلٌ
۶	فَعَيَّلَكَ	الشَّرِيفَةُ	شَرِيفٌ	يُسَرِّيفُ	شَرِيفَةً	مُسَرِّيفٌ	شَرِيفٌ	يُسَرِّيفُ	شَرِيفَةً	مُسَرِّيفٌ
۷	فَعَلَّكَ	الْقَلَسَةُ	قَلَسٌ	يُقَلِّسُ	قَلَسَةً	مُقَلِّسٌ	قَلَسٌ	يُقَلِّسُ	قَلَسَةً	مُقَلِّسٌ

## گزشتہ گردان میں موجود چند تغیرات سے متعلق قواعد

• جان لو کہ **خُوَعَلَ** اصل میں **خُيْعَلَ** تھا ضمہ ماقبل یاء کی جہت سے یاء، واؤ ہو گئی **خُوَعَلَ** ہو گیا۔

• **يُقْلِسُ** اصل میں **يُقْلِسُ** تھا۔ یاء پر ضمہ دشوار تھا ساکن کر دیا گیا **يُقْلِسُ** ہو گیا۔

• **مُقْلِسُ** اصل میں **مُقْلِسُ** تھا (**مُقْلِسِيْنُ**) یاء پر ضمہ دشوار تھا ساکن کر دیا گیا (**مُقْلِسِيْنُ**) یاء اور (نون) تنوین میں التقاء ساکنین ہوا یاء کو گرا دیا گیا (**مُقْلِسِيْنُ**) **مُقْلِسُ** ہو گیا۔

• **قْلِسُ** اپنی جگہ پر ہے۔

• **يُقْلِسُ** اصل میں **يُقْلِسُ** تھا یاء متحرک ماقبل مفتوح (یاء) الف سے بدل گیا **يُقْلِسُ** ہو گیا۔

• **مُقْلِسُ** اصل میں **مُقْلِسُ** (**مُقْلِسِيْنُ**) تھا یاء کو ماقبل فتح کی جہت سے الف سے تبدیل کر دیا گیا (**مُقْلِسَانُ**) تو الف اور (نون) تنوین میں التقاء ساکنین ہو گیا الف ساقط ہو گیا (**مُقْلِسِيْنُ**) **مُقْلِسُ** ہو گیا۔

• **قْلِسُ** اصل میں **قْلِسُ** تھا یاء جزم کی وجہ سے ساقط ہو گیا (کیونکہ امر میں آخر میں اگر حرف عِلّت آجائے تو ساقط ہو جاتا ہے لہذا) **قْلِسُ** ہو گیا۔

• **لَا تُقْلِسُ** اصل میں **لَا تُقْلِسُ** تھا اس جگہ بھی علامت جزم کی بنا پر یاء گر گیا **لَا تُقْلِسُ** ہو گیا۔

**ملحق بر بای مزید فیہ** کی دو اقسام ہیں ایک وہ جو ملحق ہے **تَدْخِرَجَ** کے ساتھ اور دوسرے وہ جو ملحق ہیں **اِحْرَجَ** کے ساتھ۔

**ملحق بتَدْخِرَجَ** کے آٹھ ابواب ہیں:

(۱) **تَنْعَلُ** فاء سے قبل تاء کی زیادتی کے ساتھ اور لام کی تکرار کے ساتھ جیسے **الشَّجْلُبُ** (چادر پہننا)

اس باب کی مثال: **الشَّغْبُورُ** (گرد آلود ہونا) قرآن شریف میں یہ باب نہیں آیا۔

(۲) تَفَعَّلُ فاء سے قبل تاء کی، اور عین اور لام کے درمیان نون کی زیادتی کے ساتھ جیسے التَّقَلُّسُ (ٹوپی پہننا) قرآن شریف میں یہ باب نہیں آیا۔

(۳) تَبَعَّلُ فاء سے قبل تاء اور میم کی زیادتی کے ساتھ جیسے التَّمَسُّكُ (کسین ہونا)

اس باب کی مثال: التَّمْنَدُ (ہاتھ سے منديل چھونا) کہا جاتا ہے، تَسْنَدُ الرَّجُلُ جب کوئی شخص اپنے ہاتھ سے رومال چھوئے۔ جان لو کہ یہ باب شاذ ہے میم اصلی کے وہم کی وجہ سے غلط کی قبیل سے ہے۔

(۴) تَفَعَّلُ فاء سے قبل اور لام کے بعد تاء کی زیادتی کے ساتھ جیسے التَّعْفُفُ (خبیث ہونا)

جان لو کہ یہ مثال غریب (یعنی کم یاب) ہے اور قرآن شریف میں یہ باب نہیں آیا۔

(۵) تَفَعَّلُ فاء سے قبل تاء کی، اور فاء اور عین کے درمیان واؤ کی زیادتی کے ساتھ جیسے التَّجَوُّبُ (پاتا بہ پہننا)

اس باب کی مثال: التَّكْوُّثُ (کثیر ہونا) قرآن شریف میں یہ باب نہیں آیا۔

(۶) تَفَعَّلُ فاء سے قبل تاء کی، اور عین اور لام کے درمیان واؤ کی زیادتی کے ساتھ جیسے التَّسْمُؤُ (ازار پہننا)

اس باب کی مثال: التَّدَهُوُّ (گزرنا، گڑھے میں گرنا) قرآن شریف میں یہ باب نہیں آیا۔

(۷) تَفَعَّلُ فاء سے قبل تاء کی، اور فاء اور عین کے درمیان یاء کی زیادتی کے ساتھ جیسے التَّخْيِيلُ

(بغیر آستین کے لباس پہننا)

اس باب کی مثال: التَّعْيَهُرُ (بے سامان ہونا) اس باب کی مثال: التَّشْيِطُنُ (نافرمان ہونا، شیطانی فعل کرنا)

جان لو کہ قرآن شریف میں یہ باب نہیں آیا۔

(۸) تَفَعَّلُ فاء سے قبل تاء کی، اور لام کے بعد یاء کی زیادتی کے ساتھ کہ اصل میں یہ تَفَعَّلُ تھا

یاء کی موافقت سے لام کا ضمہ کسرہ سے بدل دیا گیا پھر ضمہ یاء پر دشوار تھا تو اس کو ساکن کر دیا گیا اور التقاء ساکنین کی وجہ سے یاء گر گئی تَفَعَّلُ ہو گیا جیسے التَّقْلِسُ (ٹوپی پہننا)

یہ باب قرآن شریف میں نہیں آیا۔ جان لو کہ ان ابواب میں اول میں تاء کی زیادتی الحاق کے لئے نہیں بلکہ مطاوعت کے لئے ہے۔ کیونکہ تَدَحَّرَہ میں تھی۔ کیونکہ الحاق بزیادت حروف اول کلمہ میں نہیں آتا۔

# ماحق بزبانی مزید فی (تذکرۃ) کے ابواب

نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	تَفَعَّلُ	تَفَعَّلَسْ	تَبَفْعَلُ	تَفَعَّلَتْ	تَفَوَّعَلُ	تَفَعَّوَلُ	تَفَعَّيْعَلُ	تَفَعَّلَسْ
مثال	التَّجَلَّبُ	التَّقَلَّسْ	التَّبَسَّكُنْ	التَّعَفَّرَتْ	التَّجَوَّزُ	التَّسَرَّوَلُ	التَّخَيَّعَلُ	التَّقَلَّسَ
ماضی	تَجَلَّبَبَ	تَقَلَّسَ	تَبَسَّكَ	تَعَفَّرَتْ	تَجَوَّزَ	تَسَرَّوَلَ	تَخَيَّعَلَ	تَقَلَّسَ
مضارع	يَتَجَلَّبَبُ	يَتَقَلَّسُ	يَتَبَسَّكُنْ	يَتَعَفَّرَتْ	يَتَجَوَّزُ	يَتَسَرَّوَلُ	يَتَخَيَّعَلُ	يَتَقَلَّسُ
مصدر	تَجَلَّبَبًا	تَقَلَّسًا	تَبَسَّكُنًا	تَعَفَّرَاتًا	تَجَوَّزًا	تَسَرَّوَلًا	تَخَيَّعَلًا	تَقَلَّسِيًّا
اسم فاعل	مُتَجَلَّبِبٌ	مُقَلَّسٌ	مُبَسَّكُنٌ	مُعَفَّرَاتٌ	مُتَجَوِّزٌ	مُسَرَّوَلٌ	مُتَخَيَّعِلٌ	مُقَلَّسٌ
ر	تُجَلَّبِبُ	تُقَلَّسُ	تُبَسَّكُنُ	تُعَفَّرَتْ	تُجَوَّزُ	تُسَرَّوَلُ	تُخَيَّعَلُ	تُقَلَّسُ
فعل	لَا تُتَجَلَّبِبُ	لَا تُقَلَّسُ	لَا تُبَسَّكُنُ	لَا تُعَفَّرَتْ	لَا تُجَوَّزُ	لَا تُسَرَّوَلُ	لَا تُخَيَّعَلُ	لَا تُقَلَّسُ

(۱) اِفْعُنْلا

جیسے اِلْقَعْنَسَاسُ (سینہ نکلنا) اس باب کی مثال: اِلْعَرْنُكَ (بالوں کا سیاہ ہونا)۔

(۲) اِفْعُنْدَاءُ

(۲) اِفْعِلْءُ فاء سے قبل ہمزہ وصل کی، عین اور لام کے درمیان نون کی، اور لام کے بعد یاء کی زیادتی کے ساتھ جیسے اِلْسِدْنَقَاءُ (چت لیٹا) جان لو کہ اِلْسِدْنَقَاءُ اصل میں اِسْدِنَقَائِ تھا یاء الف کے بعد تھا ہمزہ ہو گیا اِسْدِنَقَاءُ ہو گیا۔ اس باب کی مثال: اِلْسِرْدَاءُ (آدمی پر نیند کا غلبہ ہونا)

مجر	—	٢
ب	أَفْعِلَالٌ	أَفْعِلَالٌ <sup>١</sup>
ش	أَفْعِلَسَا	أَفْعِلَسَا <sup>٢</sup>
مضي	أَفْعِلَسَ	أَسْلَقْتُ
مضارع	يَفْعِلُسُ	يَسْلُقُ
مصدر	أَفْعِلَسًا	أَسْلَقًا
اسم فاعل	مَفْعِلُسٌ	مَسْلُقٌ
مر	أَفْعِلَسْ	أَسْلَقْ
نهي	لَا تَفْعِلَسْ	لَا تَسْلُقْ

جان لو! اللہ تعالیٰ تمہارا الحاق نیک لوگوں میں کرے۔ کہ الحاق کے معنی لغت میں »ملنے« اور »ملانے« کے ہیں اور اصطلاح اہل صرف میں یہ ہے کہ کلمہ میں کسی حرف کی زیادتی کرنا کہ کلمہ کسی دوسرے وزن پر ہو جائے۔ اس طریقہ سے کہ جو زیادتی ملحق میں ہو وہ ملحق بہ میں بھی ہو۔ شرط الحاق یہ ہے کہ مصدر ملحق ملحق بہ کے مصدر کے موافق ہو مخالف نہ ہو۔

A horizontal number line segment from 0 to 1. There is a tick mark at the left end labeled '0' and a tick mark at the right end labeled '1'. A third tick mark is located at one-third of the way from 0 to 1, labeled with the fraction  $\frac{1}{3}$ .

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اَجَبْرُوزِ جُمُعہ ۱۴/ اپریل ۲۰۰۶ء، ۱۵ ربیع النور شریف ۱۴۲۷ھ کو ترجمہ «میزان  
الصرف و منشعب» المسٹی بـ «ضیاء المبتدی» (جزء اول) مکمل ہوا۔ اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ اس خدمت  
کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور اسے میرے، میرے والدین و اساتذہ اور احباب و متعلقین و جمیع مسلمین کے  
لئے توشہ آخرت اور طلباء علوم دینیہ کے لئے باعث معاونت بنائے۔ (آمین)

ابوالضياء محمد فرحان قادري رَضَوِي عَطَّارِی عَفِیْ عَنهُ



## شجرہ چہل وسہ (۴۳) باب منشعب

### ثلاثی مجرد

مطرَد	شاذ
(۱) نَصَرَ يَنْصُرُ	(۶) حَسِبَ يَحْسِبُ
(۲) ضَرَبَ يَضْرِبُ	(۷) فَضَلَ يَفْضُلُ
(۳) سَبَعَ يَسْبِعُ	(۸) كَادَ يَكَادُ
(۴) فَتَحَ يَفْتَحُ	
(۵) كَرَّمَ يَكْرُمُ	

### ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق

با ہمزہ وصل	بے ہمزہ وصل
(۹) اجْتَنَبَ	(۱۸) اُكْرِمَ
(۱۰) اسْتَنْصَرَ	(۱۹) صَرَفَ
(۱۱) انْفَطَرَ	(۲۰) تَقَبَّلَ
(۱۲) احْمَرَ	(۲۱) قَاتَلَ
(۱۳) ادْهَامَ	(۲۲) تَقَاتَلَ
(۱۴) اخْشَوْشَنَ	
(۱۵) اجْلَوَذَ	
(۱۶) اثَّاقَلَ	
(۱۷) اطَّهَرَ	



## رباعی مجرد

(۲۳) بَعَثَر

## رباعی مزید فیہ

بے ہمزه وصل

با ہمزه وصل

(۲۶) تَسْرَبَل

(۲۴) اِبْرَنْشَقْ

(۲۵) اِقْشَعَرَّ

## ثلاثی مزید ملحق

بـ اِحْرَنْجَمَ

بـ تَدَحْرَجَ

بـ دَحْرَجَ

(۴۲) اِقْعُنْسَسْ

(۳۴) تَجْلِبَبَ

(۲۷) جَلِبَبَ

(۴۳) اِسْلَنْقَلِ

(۳۵) تَقْلَنْسَ

(۲۸) قْلَنْسَ

(۳۶) تَبْسُكَنَّ

(۲۹) جَوْرَبَ

(۳۷) تَعْفَرَتْ

(۳۰) سَمَوَلْ

(۳۸) تَجَوْرَبَ

(۳۱) خَيْعَلْ

(۳۹) تَسَمَوَلْ

(۳۲) شَرِيفَ

(۴۰) تَخَيْعَلْ

(۳۳) قَلْسُوْ

(۴۱) تَقْلَسُوْ

الصِّفِّ اُمْلُ الْعُلَمَاءِ

# ضیاء المبتدی

(جزء ثانی)

جزء اول (ترجمہ میزان الصرف و منشعب) پڑھنے کے بعد تیج گنج یا علم الصیغہ پڑھنے سے قبل،  
اُردو زبان میں علم صرف کے متفرق قواعد سیکھنے کے لئے مفید کتاب

تالیف —

حضرت علامہ مولانا مفتی ابوالحنیفہ  
محمد فرحان قادی ص ۱